لَا یُحِبُّ اللّٰہُ الۡجَہۡرَ بِالسُّوۡٓءِ مِنَ الۡقَوۡلِ اِلَّا مَنۡ ظُلِمَ ؕ وَکَانَ اللّٰہُ سَمِیۡعًا عَلِیۡمًا ﴿۱۴۸﴾

اللہ کے نزدیک یہ بات پسندیدہ نہیں کہ کوئی کسی کے جرم کی تشہیر کرے ماسوائے اُس شخص کے کہ جس پر زیادتی ہوئی ہو۔ اللہ سننے والا، علم رکھنے والا ہے۔ (148)

اِنۡ تُبۡدُوۡا خَیۡرًا اَوۡ تُخۡفُوۡہُ اَوۡ تَعۡفُوۡا عَنۡ سُوۡٓءٍ فَاِنَّ اللّٰہَ کَانَ عَفُوًّا قَدِیۡرًا ﴿۱۴۹﴾

اگر تم کوئی اچھی بات ظاہرہ کرو یا پوشیدہ رکھو یا کسی کی برائی سے صرفِ نظر کر جاؤ تو اللہ یقیناً درگزر فرمانے اور ہر امر پر قدرت رکھنے والا ہے۔ (149)

اِنَّ الَّذِیۡنَ یَکۡفُرُوۡنَ بِاللّٰہِ وَرُسُلِہٖ وَیُرِیۡدُوۡنَ اَنۡ یُّفَرِّقُوۡا بَیۡنَ اللّٰہِ وَرُسُلِہٖ وَیَقُوۡلُوۡنَ نُؤۡمِنُ بِبَعۡضٍ وَّنَکۡفُرُ بِبَعۡضٍ ۙ وَّیُرِیۡدُوۡنَ اَنۡ یَّتَّخِذُوۡا بَیۡنَ ذٰلِکَ سَبِیۡلًا ﴿۱۵۰﴾ۙ

جو لوگ اللہ اور اس کے رسولوں کو ماننے سے انکار کرتے ہیں اور اللہ اور اس کے مرسلین میں تفریق پیدا کرنا چاہتے ہیں اور کہتے ہیں کہ ہم بعض پر ایمان لاتے ہیں اور بعض کو تسلیم نہیں کرتے اور اس ایمان اور انکار کے بین بین ایک رَوِش اختیار کرنا چاہتے ہیں۔ (150)

اُولٰٓئِکَ ہُمُ الۡکٰفِرُوۡنَ حَقًّا ۚ وَاَعۡتَدۡنَا لِلۡکٰفِرِیۡنَ عَذَابًا مُّہِیۡنًا ﴿۱۵۱﴾

ایسے ہی لوگ Obdurate پکّے کافر ہیں اور ان کافروں کے لیے ہم نے ذلّت آمیز عذاب تیار کر رکھا ہے۔ (151)

وَالَّذِیۡنَ اٰمَنُوۡا بِاللّٰہِ وَرُسُلِہٖ وَلَمۡ یُفَرِّقُوۡا بَیۡنَ اَحَدٍ مِّنۡہُمۡ اُولٰٓئِکَ سَوۡفَ یُؤۡتِیۡہِمۡ اُجُوۡرَہُمۡ ؕ وَکَانَ اللّٰہُ غَفُوۡرًا رَّحِیۡمًا ﴿۱۵۲﴾ع

ع 21 11 1

اور جو لوگ اللہ اور اس کے مرسلین پر ایمان لاتے ہیں اور اُن میں سے کسی میں بھی تفریق و امتیاز نہیں کرتے (البقرۃ 285:2)، انہیں عنقریب، اللہ اُن کے اجر ادا کر دے گا۔ اللہ حفاظت اور سامانِ نشوونما عطا کرنے والا ہے۔ (152)

یَسۡـَٔلُکَ اَہۡلُ الۡکِتٰبِ اَنۡ تُنَزِّلَ عَلَیۡہِمۡ کِتٰبًا مِّنَ السَّمَآءِ فَقَدۡ سَاَلُوۡا مُوۡسٰۤی اَکۡبَرَ مِنۡ ذٰلِکَ فَقَالُوۡۤا اَرِنَا

اے نبی صلّی اللہ علیہ وسلّم! اہلِ کتاب تجھ سے مطالبہ کرتے ہیں کہ تُو اُن کے لیے اوپر سے کتاب اتار

اللّٰهَ جَهْرَةً فَاَخَذَتْهُمُ الصّٰعِقَةُ بِظُلْمِهِمْ ۚ ثُمَّ اتَّخَذُوا
الْعِجْلَ مِنْۢ بَعْدِ مَا جَآءَتْهُمُ الْبَيِّنٰتُ فَعَفَوْنَا عَنْ
ذٰلِكَ ۚ وَاٰتَيْنَا مُوْسٰى سُلْطٰنًا مُّبِيْنًا ﴿۱۵۳﴾

لائے۔ یہ لوگ موسیٰ علیہ السّلام سے، اس سے بھی بڑھ کر مطالبات کر چکے ہیں۔ انہوں نے کہا تھا کہ اللہ کو ہمیں مَرئی طور پر visibily دکھادیں (البقرۃ 55:2)۔ ان کے اس ناروا مطالبے پر انہیں بجلی کی کڑک نے آن پکڑا۔ پھر ایک وقت آیا کہ انہوں نے واضح تعلیم آچکنے کے بعد، بچھڑے کی پرستش شروع کر دی (البقرۃ 92:2، طٰہٰ 88:20)۔ ہم نے اس سے بھی ان سے درگزر کیا اور موسیٰ علیہ السّلام کو واضح غلبہ اور اقتدار عطا فرمایا۔ (153)

وَرَفَعْنَا فَوْقَهُمُ الطُّوْرَ بِمِيْثَاقِهِمْ وَقُلْنَا لَهُمُ ادْخُلُوا
الْبَابَ سُجَّدًا وَّقُلْنَا لَهُمْ لَا تَعْدُوْا فِي السَّبْتِ وَاَخَذْنَا
مِنْهُمْ مِّيْثَاقًا غَلِيْظًا ﴿۱۵۴﴾

ان سے پختہ عہد لیتے وقت، ہم نے انہیں معلّق کوہِ طُور کی حفاظت protection دے دی تھی (البقرۃ 63:2) اور ان سے کہا تھا کہ اس opening میں سے بیت المقدس شہر میں submissively، اپنی شخصیّت کے پورے جھکاؤ کے ساتھ داخل ہو جاؤ (البقرۃ 58:2) اور یہ بھی ہم نے کہا کہ سَبت کے ڈسپلن میں کوئی violation، خلاف ورزی نہ کرنا (البقرۃ 65:2)۔ ہم نے اُن سے اِن امور کا پختہ عہد لیا۔ (154)

فَبِمَا نَقْضِهِمْ مِّيْثَاقَهُمْ وَكُفْرِهِمْ بِاٰيٰتِ اللّٰهِ وَقَتْلِهِمُ
الْاَنْۢبِيَآءَ بِغَيْرِ حَقٍّ وَّقَوْلِهِمْ قُلُوْبُنَا غُلْفٌ ۭ بَلْ طَبَعَ اللّٰهُ
عَلَيْهَا بِكُفْرِهِمْ فَلَا يُؤْمِنُوْنَ اِلَّا قَلِيْلًا ﴿۱۵۵﴾

اِن کے اس پختہ عہد کو توڑنے، اللہ کی آیات کو تسلیم کرنے سے انکار اور انبیاء کو رُسوا کرنے اور ناحق ان کے قتل کے درپے ہوجانے نیز، اس اِدّعا کے باعث

کہ ان کے دل غلاف میں بند ہیں، کوئی اثر نہیں لینے کے(البقرۃ 88:2)وہ سزا کے مستحق بن گئے بلکہ ان کے کفر کے موجب، اللہ کے قانون مکافات نے ان کے دلوں پر مہر لگا دی۔ لہٰذا، معدودے چند کے سوا، یہ ایمان نہیں لائیں گے۔(155)

وَّبِکُفۡرِہِمۡ وَقَوۡلِہِمۡ عَلٰی مَرۡیَمَ بُہۡتَانًا عَظِیۡمًا ﴿۱۵۶﴾

ان کے انکار اور مریم علیہا السّلام پر سنگین نوعیّت کا الزام لگانے کے باعث۔(156)

وَّقَوۡلِہِمۡ اِنَّا قَتَلۡنَا الۡمَسِیۡحَ عِیۡسَی ابۡنَ مَرۡیَمَ رَسُوۡلَ اللّٰہِ ۚ وَمَا قَتَلُوۡہُ وَمَا صَلَبُوۡہُ وَلٰکِنۡ شُبِّہَ لَہُمۡ ؕ وَاِنَّ الَّذِیۡنَ اخۡتَلَفُوۡا فِیۡہِ لَفِیۡ شَکٍّ مِّنۡہُ ؕ مَا لَہُمۡ بِہٖ مِنۡ عِلۡمٍ اِلَّا اتِّبَاعَ الظَّنِّ ۚ وَمَا قَتَلُوۡہُ یَقِیۡنًا ﴿۱۵۷﴾

اور ان کے یہ کہنے پر کہ ہم نے اللہ کے رسول عیسٰی ابنِ مریم علیہا السّلام کو قتل کر دیا ہے حال آں کہ نہ انہوں نے انہیں قتل کیا نہ صلیب پر چڑھایا بلکہ اُن کے حواریوں میں سے وہ اُن جیسا صلیب دے کر دکھا دیا گیا۔ اور جو لوگ اس باب میں قیاس آرائیاں کر رہے ہیں، وہ شک میں پڑے ہوئے ہیں۔ انہیں اس بات کا صحیح علم نہیں۔ صرف ظن کے پیچھے لگے ہوئے ہیں۔ یقیناً انہوں نے عیسٰی علیہ السّلام کو قتل نہیں کیا۔(157)

بَلۡ رَّفَعَہُ اللّٰہُ اِلَیۡہِ ؕ وَکَانَ اللّٰہُ عَزِیۡزًا حَکِیۡمًا ﴿۱۵۸﴾

بلکہ اللہ نے اپنے یہاں، ان کے درجات بلند کر دیے اور وہ غالب اور صاحبِ حکمت ہے۔(158)

وَاِنۡ مِّنۡ اَہۡلِ الۡکِتٰبِ اِلَّا لَیُؤۡمِنَنَّ بِہٖ قَبۡلَ مَوۡتِہٖ ۚ وَیَوۡمَ الۡقِیٰمَۃِ یَکُوۡنُ عَلَیۡہِمۡ شَہِیۡدًا ﴿۱۵۹﴾ۚ

اور اہلِ کتاب نصارٰی میں سے کوئی ایسا نہیں جو اپنی موت سے پہلے ان کی تصلیب اور کفّارہ کے عقیدے پر ایمان لانے کا عہد نہ کرے۔ اور حضرت عیسٰی علیہ السّلام قیامت کے دن، اُن کے اس غلط عقیدہ کے

خلاف ان پر گواہ ہوں گے۔ (159)

فَبِظُلْمٍ مِّنَ الَّذِيْنَ هَادُوْا حَرَّمْنَا عَلَيْهِمْ طَيِّبٰتٍ
اُحِلَّتْ لَهُمْ وَبِصَدِّهِمْ عَنْ سَبِيْلِ اللّٰهِ كَثِيْرًا ۙ﴿۱۶۰﴾

اور یہود کی قانون شکنی اور لوگوں کی اکثریّت کو اللہ کے قوانین کی اطاعت سے روکنے کے باعث ہم نے ان پر وہ پاکیزہ وحلال چیزیں بھی حرام قرار دے دیں جو پہلے ان کے لیے حلال تھیں (الانعام 6:147)۔ (160)

وَّاَخْذِهِمُ الرِّبٰوا وَقَدْ نُهُوْا عَنْهُ وَاَكْلِهِمْ اَمْوَالَ النَّاسِ
بِالْبَاطِلِ ؕ وَاَعْتَدْنَا لِلْكٰفِرِيْنَ مِنْهُمْ عَذَابًا اَلِيْمًا ﴿۱۶۱﴾

اور بوجہ ان کے ربٰو لینے کے، جس سے انہیں منع کیا گیا تھا اور لوگوں کے مال ناجائز طریقوں سے کھاجانے کے، ان میں سے اللہ کے دین کے نظام کو تسلیم کرنے سے انکار کرنے والوں کے لیے ہم نے درد ناک عذاب تیار کر رکھا ہے۔ (161)

لٰكِنِ الرّٰسِخُوْنَ فِي الْعِلْمِ مِنْهُمْ وَالْمُؤْمِنُوْنَ يُؤْمِنُوْنَ
بِمَاۤ اُنْزِلَ اِلَيْكَ وَمَاۤ اُنْزِلَ مِنْ قَبْلِكَ وَالْمُقِيْمِيْنَ
الصَّلٰوةَ وَالْمُؤْتُوْنَ الزَّكٰوةَ وَالْمُؤْمِنُوْنَ بِاللّٰهِ وَالْيَوْمِ
الْاٰخِرِ ؕ اُولٰٓئِكَ سَنُؤْتِيْهِمْ اَجْرًا عَظِيْمًا ﴿۱۶۲﴾ ع 22 10 2

لیکن اُن میں سے مومن اور جو ذاتی تحقیق اور اپنے علم میں علیٰ وجہ البصیرت محکم اور اپنے علم میں پختہ ہیں (اٰلِ عمرٰن 3:6)، وہ اُس پر بھی ایمان رکھتے ہیں جو تجھ پر نازل کیا گیا اور جو تجھ سے پہلے نازل کیا گیا اور وہ دین کا نظام قائم کرتے ہیں اور نوعِ انسانی کو زکوٰۃ---- سامانِ نشوونما بہم پہنچاتے ہیں اور وہ اللہ اور یومِ آخرت پر ایمان رکھنے والے ہیں۔ یہی وہ لوگ ہیں جنہیں ہم عنقریب، اجرِ عظیم عطا کریں گے۔ (162)

اِنَّاۤ اَوْحَيْنَاۤ اِلَيْكَ كَمَاۤ اَوْحَيْنَاۤ اِلٰى نُوْحٍ وَّالنَّبِيّٖنَ مِنْۢ
بَعْدِهٖ ۚ وَاَوْحَيْنَاۤ اِلٰۤى اِبْرٰهِيْمَ وَاِسْمٰعِيْلَ وَاِسْحٰقَ
وَيَعْقُوْبَ وَالْاَسْبَاطِ وَعِيْسٰى وَاَيُّوْبَ وَيُوْنُسَ وَهٰرُوْنَ
وَسُلَيْمٰنَ ۚ وَاٰتَيْنَا دَاوٗدَ زَبُوْرًا ۚ﴿۱۶۳﴾

یقیناً ہم نے تیری طرف وحی کی جس طرح ہم نے نوحؑ اور ان کے بعد انبیاء کو وحی بھیجی اور اسی طرح حضرت ابراہیم، اسماعیل، اسحاق، یعقوب علیہم السّلام اور ان

کی اولاد (البقرۃ 136:2 ) اور عیسیٰ اور ایوب، یونس ،ہارون اور سلیمان علیہم السّلام کی طرف بھی وحی بھیجی اور داؤد علیہ السّلام کو ہم نے زبور عطا کی۔ (163)

وَرُسُلًا قَدۡ قَصَصۡنٰهُمۡ عَلَيۡكَ مِنۡ قَبۡلُ وَرُسُلًا لَّمۡ نَقۡصُصۡهُمۡ عَلَيۡكَ ؕ وَكَلَّمَ اللّٰهُ مُوۡسٰى تَكۡلِيۡمًا ۚ﴿۱۶۴﴾

اور کچھ رسول ہیں جن کا ذکر ہم نے اس سے پہلے تجھ سے کر دیا ہے، اور کچھ رسولوں کا تذکرہ ہم نے تجھ سے نہیں کیا اور موسیٰ علیہ السّلام سے تو اللہ نے کلام بھی فرمایا۔ (164)

رُسُلًا مُّبَشِّرِيۡنَ وَمُنۡذِرِيۡنَ لِئَلَّا يَكُوۡنَ لِلنَّاسِ عَلَى اللّٰهِ حُجَّةٌ ۢ بَعۡدَ الرُّسُلِ ؕ وَكَانَ اللّٰهُ عَزِيۡزًا حَكِيۡمًا ﴿۱۶۵﴾

یہ سارے رسول علیہم السّلام، صالح اعمال کے حسین نتائج کی نوید دینے والے اور غلط اعمال کے تباہ کن consequences سے آگاہ کرنے والے تھے تاکہ انسانوں کو ان رسولوں کے آنے کے بعد، اللہ کے ہاں کوئی عُذر نہ رہے اور غلبہ واقتدار تو اللہ کو حاصل ہے جو حکمت پر مبنی ہے۔ (165)

لٰكِنِ اللّٰهُ يَشۡهَدُ بِمَاۤ اَنۡزَلَ اِلَيۡكَ اَنۡزَلَهٗ بِعِلۡمِهٖ ۚ وَالۡمَلٰۤئِكَةُ يَشۡهَدُوۡنَ ؕ وَكَفٰى بِاللّٰهِ شَهِيۡدًا ؕ﴿۱۶۶﴾

لیکن، اے رسول صلّی اللہ علیہ وسلّم! اللہ اس حقیقت پر شاہد ہے کہ اس نے جو وحی تجھ پر نازل کی ہے، اپنے علم سے نازل کی ہے اور جو نتائج اس نازل کردہ کے مطابق محسوس ومشہود صورت میں مرتّب ہوتے رہتے ہیں، ملائکہ--- فرشتے بھی اس پر شاہد ہیں۔ حقیقت میں اللہ ہی شاہد کافی ہے (اٰلِ عمرٰن 18:3)۔ (166)

اِنَّ الَّذِيۡنَ كَفَرُوۡا وَصَدُّوۡا عَنۡ سَبِيۡلِ اللّٰهِ قَدۡ ضَلُّوۡا ضَلٰلًاۢ بَعِيۡدًا ﴿۱۶۷﴾

جن لوگوں نے اللہ کے احکامات کو تسلیم کرنے سے انکار کیا اور دوسروں کو بھی اللہ کے راستے سے روکتے رہے،

وہ یقیناً صحیح راستہ کھو کر بہت دور جا پڑے۔ (167)

اِنَّ الَّذِيْنَ كَفَرُوْا وَظَلَمُوْا لَمْ يَكُنِ اللّٰهُ لِيَغْفِرَ لَهُمْ وَلَا لِيَهْدِيَهُمْ طَرِيْقًا ۝۱۶۸

جنہوں نے یوں کفر کیا اور اپنی ذات کی نشو ونما کا نقصان کر لیا، نہ اللہ اُنہیں حفاظت دیتا ہے اور نہ اُن کی رہنمائی سیدھے راستے کی طرف کرتا ہے۔ (168)

اِلَّا طَرِيْقَ جَهَنَّمَ خٰلِدِيْنَ فِيْهَآ اَبَدًا ۭ وَكَانَ ذٰلِكَ عَلَى اللّٰهِ يَسِيْرًا ۝۱۶۹

ماسوائے جہنم کے راستے کے، جس میں وہ ہمیشہ رہیں گے اور یہ بات اللہ کے لیے آسان ہے۔ (169)

يٰٓاَيُّهَا النَّاسُ قَدْ جَاۗءَكُمُ الرَّسُوْلُ بِالْحَقِّ مِنْ رَّبِّكُمْ فَاٰمِنُوْا خَيْرًا لَّكُمْ ۭ وَاِنْ تَكْفُرُوْا فَاِنَّ لِلّٰهِ مَا فِي السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ ۭ وَكَانَ اللّٰهُ عَلِيْمًا حَكِيْمًا ۝۱۷۰

اے انسانو! تمہارے پاس تمہارے ربّ کی طرف سے رسول وحی کے ساتھ آ گیا ہے۔ لہٰذا، تم اس پر ایمان لے آؤ۔ یہ تمہارے لیے بہترین امر ہے۔ اور اگر تم ایمان سے انکار کرو گے تو اس سے اُس کے نظام کی functioning میں کیا فرق پڑ جائے گا۔ ارض و سما میں جو کچھ بھی ہے، اللہ کے کائناتی پروگرام کی تکمیل کی خاطر مصروفِ عمل ہے اور یہ اللہ کے علم اور حکمت پر مبنی ہے۔ (170)

يٰٓاَهْلَ الْكِتٰبِ لَا تَغْلُوْا فِيْ دِيْنِكُمْ وَلَا تَقُوْلُوْا عَلَى اللّٰهِ اِلَّا الْحَقَّ ۭ اِنَّمَا الْمَسِيْحُ عِيْسَى ابْنُ مَرْيَمَ رَسُوْلُ اللّٰهِ وَكَلِمَتُهٗ ۚ اَلْقٰىهَآ اِلٰى مَرْيَمَ وَرُوْحٌ مِّنْهُ ۡ فَاٰمِنُوْا بِاللّٰهِ وَرُسُلِهٖ ڟ وَلَا تَقُوْلُوْا ثَلٰثَةٌ ۭ اِنْتَهُوْا خَيْرًا لَّكُمْ ۭ اِنَّمَا اللّٰهُ اِلٰهٌ وَّاحِدٌ ۭ سُبْحٰنَهٗٓ اَنْ يَّكُوْنَ لَهٗ وَلَدٌ ۘ لَهٗ مَا فِي السَّمٰوٰتِ وَمَا فِي الْاَرْضِ ۭ وَكَفٰى بِاللّٰهِ وَكِيْلًا ۝۱۷۱ ع

وقف لازم — ع 23 9 3

اے اہلِ کتاب! دین پر عمل کرتے وقت افراط وتفریط سے کام نہ لیا کرو۔ متوازن ومتناسب انداز اختیار کرو اور اللہ کے متعلّق بھی صرف وہ بات کہا کرو جو حق ہو (الاعراف 7 : 180) یقیناً، مسیح عیسیٰؑ ابنِ مریم، اللہ کا رسول ہے اور اللہ کی طرف سے پیش گوئی، بشارت ہے جو مریم کی طرف بھیجی گئی اور اللہ کی طرف سے عطا فرمودہ توانائی---انسانی ذات personality کی حامل

(السَّجدة 9:32)۔ لہٰذا، اللہ اور اس کے رسولوں پر ایمان لاؤ اور اللہ، مسیح علیہ السّلام اور جبرئیل علیہ السّلام کی تثلیث کا عقیدہ مت پیش کرو۔ باز آجاؤ۔ یہ تمہارے لیے بہتر ہے۔ یقیناً اللہ صرف ایک ہی صاحبِ اقتدار ہستی ہے۔ وہ اس تصوّر سے منزّہ اور بلند ہے کہ اُس کا کوئی بیٹا ہو۔ کائنات کی بلندیوں اور پستیوں میں جو کچھ ہے، سب اسی کی مِلک ہے۔ اس کی نگرانی کے لیے اللہ تنہا ہی کافی ہے۔ اسے کسی سہارے کی احتیاج نہیں۔ (171)

لَنْ يَّسْتَنْكِفَ الْمَسِيْحُ اَنْ يَّكُوْنَ عَبْدًا لِّلّٰهِ وَلَا الْمَلٰٓئِكَةُ الْمُقَرَّبُوْنَ ؕ وَمَنْ يَّسْتَنْكِفْ عَنْ عِبَادَتِهٖ وَيَسْتَكْبِرْ فَسَيَحْشُرُهُمْ اِلَيْهِ جَمِيْعًا ۝

نہ مسیح علیہ السّلام کو عار ہے کہ وہ اللہ کا بندہ ہے اور نہ ہی مقرّب ملائکہ کو کہ وہ اللہ کے بندے ہیں۔ اور جو کوئی اللہ کا بندہ ہونے میں انقباض و عار محسوس کرے اور سرکشی اختیار کرے تو اللہ ان سب کو accountability کے لیے جلد ہی اپنے یہاں اکٹھا کر لیتا ہے۔ (172)

فَاَمَّا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا وَعَمِلُوا الصّٰلِحٰتِ فَيُوَفِّيْهِمْ اُجُوْرَهُمْ وَيَزِيْدُهُمْ مِّنْ فَضْلِهٖ ۚ وَاَمَّا الَّذِيْنَ اسْتَنْكَفُوْا وَاسْتَكْبَرُوْا فَيُعَذِّبُهُمْ عَذَابًا اَلِيْمًا ۙ وَّلَا يَجِدُوْنَ لَهُمْ مِّنْ دُوْنِ اللّٰهِ وَلِيًّا وَّلَا نَصِيْرًا ۝

جو لوگ اقدارِ وحی پر ایمان لائے اور حُسن کارانہ توازن پیدا کرنے والے صلاحیّت پرور کام کرتے رہے تو وہ انہیں پورا پورا اجر دیتا ہے بلکہ اپنے یہاں سے احسان کے طور پر کچھ زیادہ بھی دیتا ہے۔ مگر جن لوگوں نے اللہ کا عبد ہونے سے عار محسوس کی اور اپنے آپ کو بالاتر سمجھا اور سرکشی اختیار کیے رکھی تو اللہ انہیں دردناک عذاب دیتا ہے اور وہ اللہ کے سوا، کوئی مددگار اور دوست

يٰۤاَيُّهَا النَّاسُ قَدْ جَآءَكُمْ بُرْهَانٌ مِّنْ رَّبِّكُمْ وَاَنْزَلْنَاۤ اِلَيْكُمْ نُوْرًا مُّبِيْنًا ﴿۱۷۴﴾

نہیں پاتے۔ (173)

اے انسانو! تمہارے پاس تمہارے ربّ کی طرف سے ایک محکم دلیل آ چکی اور ہم نے تمہارے پاس نُو رِمُبِین---- قرآن بھیجا ہے۔ (174)



فَاَمَّا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا بِاللّٰهِ وَاعْتَصَمُوْا بِهٖ فَسَيُدْخِلُهُمْ فِيْ رَحْمَةٍ مِّنْهُ وَفَضْلٍ ۙ وَّيَهْدِيْهِمْ اِلَيْهِ صِرَاطًا مُّسْتَقِيْمًا ﴿۱۷۵﴾

لہٰذا، جولوگ اللہ کے قوانین واقدار پر ایمان لے آئے ہیں اور ان سے متمسّک ہوگئے ہیں، انہیں عنقریب اپنے دامنِ فضل ورحمت میں لے آتا ہے اور زندگی کے سیدھے اور متوازن راستے (الفاتحۃ 1:6)، کی طرف ان کی رہنمائی کر دیتا ہے۔ (175)

يَسْتَفْتُوْنَكَ ؕ قُلِ اللّٰهُ يُفْتِيْكُمْ فِي الْكَلٰلَةِ ؕ اِنِ امْرُؤٌا هَلَكَ لَيْسَ لَهٗ وَلَدٌ وَّلَهٗۤ اُخْتٌ فَلَهَا نِصْفُ مَا تَرَكَ ۚ وَهُوَ يَرِثُهَاۤ اِنْ لَّمْ يَكُنْ لَّهَا وَلَدٌ ؕ فَاِنْ كَانَتَا اثْنَتَيْنِ فَلَهُمَا الثُّلُثٰنِ مِمَّا تَرَكَ ؕ وَاِنْ كَانُوْۤا اِخْوَةً رِّجَالًا وَّنِسَآءً فَلِلذَّكَرِ مِثْلُ حَظِّ الْاُنْثَيَيْنِ ؕ يُبَيِّنُ اللّٰهُ لَكُمْ اَنْ تَضِلُّوْا ؕ وَاللّٰهُ بِكُلِّ شَيْءٍ عَلِيْمٌ ﴿۱۷۶﴾ ع 24 5 4

اے رسول! صلی اللہ علیہ وسلم! تجھ سے حکم دریافت کر رہے ہیں۔ انہیں وضاحت سے بتادے کہ کلالہ کے متعلّق اللہ کا حکم یہ ہے کہ اگر کوئی شخص بے اولاد مر جائے، اس کے ماں باپ بھی نہ ہوں اور اس کی ایک بہن ہو تو اس کے ترکہ میں سے اس کا حصّہ نصف ہے۔ اور اگر بہن بے اولاد فوت ہوجائے تو وہ بھائی اس کے سارے ترکہ کا وارث ہوگا۔ پھر اگر کلالہ کی دو بہنیں ہوں تو دونو کو ترکہ میں سے دو تہائی ملے گا۔ اور اگر وارث کئی بہن بھائی ہوں تو مرد کا حصّہ دو عورتوں کے برابر ہے۔ اللہ واضح کر کے بیان فرماتا ہے تاکہ تم صحیح اصول سے اِدھر اُدھر نہ ہو جاؤ۔ اللہ کو تو ہر بات کا علم ہوتا ہے۔ (176)



اٰيَاتُهَا ۱۲۰ — (۵) سُوْرَةُ الْمَآئِدَةِ — رُكُوْعَاتُهَا ۱۶

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

يٰٓاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْٓا اَوْفُوْا بِالْعُقُوْدِ ڛ اُحِلَّتْ لَكُمْ بَهِيْمَةُ
الْاَنْعَامِ اِلَّا مَا يُتْلٰى عَلَيْكُمْ غَيْرَ مُحِلِّي الصَّيْدِ وَاَنْتُمْ
حُرُمٌ ۭ اِنَّ اللّٰهَ يَحْكُمُ مَا يُرِيْدُ ۝۱

المنزل 2

اے اہلِ ایمان ! تم اپنے عہد و پیمان کو پورا کیا کرو۔ تمہارے لیے چرنے چگنے والے دودھ دینے والے چارپائے جو بول نہ سکتے ہوں، حلال کر دیے گئے ہیں سوائے ان کے جن کا ذکر آگے آئے گا (الانعام 6:143، 144، یٰسٓ 36:72-73، اَلْمُؤْمِن 40:79-80)۔ البتہ جب تم احرام کی حالت میں ہو تو تمہارے لیے شکار کرنا حلال نہیں۔ اللہ جو اپنے قانون کے مطابق چاہتا ہے، حکم فرماتا ہے۔ (1)

يٰٓاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا لَا تُحِلُّوْا شَعَاۗىِٕرَ اللّٰهِ وَلَا الشَّهْرَ
الْحَرَامَ وَلَا الْهَدْيَ وَلَا الْقَلَاۗىِٕدَ وَلَآ اٰۗمِّيْنَ الْبَيْتَ
الْحَرَامَ يَبْتَغُوْنَ فَضْلًا مِّنْ رَّبِّهِمْ وَرِضْوَانًا ۭ وَاِذَا
حَلَلْتُمْ فَاصْطَادُوْا ۭ وَلَا يَجْرِمَنَّكُمْ شَنَاٰنُ قَوْمٍ اَنْ
صَدُّوْكُمْ عَنِ الْمَسْجِدِ الْحَرَامِ اَنْ تَعْتَدُوْا ۘ وَتَعَاوَنُوْا
عَلَي الْبِرِّ وَالتَّقْوٰى ۠ وَلَا تَعَاوَنُوْا عَلَي الْاِثْمِ وَالْعُدْوَانِ ۠
وَاتَّقُوا اللّٰهَ ۭ اِنَّ اللّٰهَ شَدِيْدُ الْعِقَابِ ۝۲

وقف لازم

اے ایمان والو! اللہ کے دین کی طرف سے مقرّر کردہ محسوس symbols، علامات کی بے حرمتی نہ کرو اور نہ حُرمت والے مہینوں کی۔ نہ حج کے موقع پر بھیجے ہوئے قربانی کے جانوروں پر دست درازی کرو اور نہ ان جانوروں پر ہاتھ ڈالو جن کے گلے میں اللہ کی نذر کردہ نشانی یعنی پٹے پڑے ہوئے ہوں۔ ان لوگوں کا بھی احترام کرو جو حج بیت الحرام کا ارادہ وقصد کیے ہوئے ہوں اور اپنے لیے اپنے ربّ سے شرف و برتری کے طالب، اور اپنی سعی و جُہد زندگی کو اللہ کے قوانین سے ہم آہنگ رکھنے کے خواہش مند ہوں۔ البتہ جب تم

حُرِّمَتۡ عَلَيۡكُمُ الۡمَيۡتَةُ وَالدَّمُ وَلَحۡمُ الۡخِنۡزِيۡرِ وَمَاۤ اُهِلَّ
لِغَيۡرِ اللّٰهِ بِهٖ وَالۡمُنۡخَنِقَةُ وَالۡمَوۡقُوۡذَةُ وَالۡمُتَرَدِّيَةُ
وَالنَّطِيۡحَةُ وَمَاۤ اَكَلَ السَّبُعُ اِلَّا مَا ذَكَّيۡتُمۡ وَمَا ذُبِحَ
عَلَى النُّصُبِ وَاَنۡ تَسۡتَقۡسِمُوۡا بِالۡاَزۡلَامِ ؕ ذٰلِكُمۡ فِسۡقٌ ؕ
اَلۡيَوۡمَ يَٮِٕسَ الَّذِيۡنَ كَفَرُوۡا مِنۡ دِيۡنِكُمۡ فَلَا تَخۡشَوۡهُمۡ
وَاخۡشَوۡنِ ؕ اَلۡيَوۡمَ اَكۡمَلۡتُ لَـكُمۡ دِيۡنَكُمۡ وَاَتۡمَمۡتُ عَلَيۡكُمۡ
نِعۡمَتِىۡ وَرَضِيۡتُ لَـكُمُ الۡاِسۡلَامَ دِيۡنًا ؕ فَمَنِ اضۡطُرَّ فِىۡ
مَخۡمَصَةٍ غَيۡرَ مُتَجَانِفٍ لِّاِثۡمٍ ۙ فَاِنَّ اللّٰهَ غَفُوۡرٌ رَّحِيۡمٌ ﴿۳﴾

فرائضِ حج سے فارغ ہو چکو، احرام کھول لو تو شکار کر سکتے ہو۔ اور دیکھنا ان لوگوں کی دشمنی جنہوں نے تمہیں مسجد الحرام تک جانے سے روکا تھا (الفتح 25:48)، اس پر آمادہ نہ کردے کہ تم ان پر زیادتی کرو (المائدة 8:5)۔ تم احسان، نیک سلوک، صلہ رحمی اور اللہ کے قوانین سے ہم آہنگ رہنے والے کاموں میں تعاون کیا کرو اور اُن معاملات میں تعاون نہ کیا کرو جن سے قوّتِ عمل میں کمزوری آجائے اور تمہاری ذات اس طرح مضمحل ہو جائے کہ تم مصافِ زندگی میں نشونماءِ ذات کے ضمن میں دیگر افرادِ ملّت سے پیچھے رہ جاؤ یا سرکشی برتتے ہوئے حدود سے تجاوز کر جاؤ۔ اللہ کے قوانین کی خلاف ورزی سے محتاط رہا کرو۔ اللہ، عمل کا نتیجہ مرتّب کرنے اور سزا دینے میں بڑا سخت ہے۔ (2)

تم پر حرام کیا گیا مردار، خون، خنزیر کا گوشت اور جسے اللہ کے سوا کسی اور کا نام لے کر ذبح کیا گیا ہو (البقرة 173:2) اور جو گلا گھونٹ کر مر جائے یا پتھر یا لاٹھی مار کر مار دیا جائے یا گر کر مر جائے یا کسی جانور کے سینگ لگنے سے مر جائے یا جسے کسی درندے نے پھاڑ کھایا ہو سوائے اس کے جسے تم زندہ پا کر ذبح کر لو۔ کسی آستانے یا استھان پر غیر اللہ کے نام پر قربان کیا ہوا جانور بھی حرام ہے (الانعام 146:6) اور یہ بھی حرام

ہے کہ تم پانسوں، تیروں کے ذریعے سے قسمت معلوم کرو۔ایسا کرنا دائرہ حق سے باہر نکل جانے کے مترادف ہو گا۔ آج کفّار تمہارے دین سے مایوس ہوگئے ہیں کہ تم حرام کی ہوئی چیزوں کوترک کیے ہوئے ہواور مفاہمت کا امکان ختم ہو گیا۔ لہٰذا، تم ان سے خوف زدہ مت ہونا البتہ میرے قوانین کی خلاف ورزی کے نقصان رساں نتائج سے ڈرتے رہنا۔آج، اس دور میں، میں نے تمہارے لیے دینی غلبہ کی تکمیل کردی اور نعمتوں میں سے جس جس کی کمی تھی، میں نے سب پوری کردی اور تمہارے لیے اسلام کو بطور دین پسند کیا۔حرام کردہ اشیا کے ضمن میں جو شخص سخت بھوک کی وجہ سے مجبور ہو کر کچھ کھالے مگر اس کا میلان گناہ کی طرف نہ ہو تو اللہ درگزر کرنے اور رحمت فرمانے والا ہے۔ (3)

یَسۡـَٔلُوۡنَکَ مَاذَاۤ اُحِلَّ لَہُمۡ ؕ قُلۡ اُحِلَّ لَکُمُ الطَّیِّبٰتُ ۙ وَ مَا عَلَّمۡتُمۡ مِّنَ الۡجَوَارِحِ مُکَلِّبِیۡنَ تُعَلِّمُوۡنَہُنَّ مِمَّا عَلَّمَکُمُ اللّٰہُ ۫ فَکُلُوۡا مِمَّاۤ اَمۡسَکۡنَ عَلَیۡکُمۡ وَ اذۡکُرُوا اسۡمَ اللّٰہِ عَلَیۡہِ ۪ وَ اتَّقُوا اللّٰہَ ؕ اِنَّ اللّٰہَ سَرِیۡعُ الۡحِسَابِ ﴿۴﴾

اے رسول صلّی اللہ علیہ وسلّم! تجھ سے دریافت کررہے ہیں کہ ان کے لیے کیا کیا حلال کیا گیا ہے۔ بتادے کہ تمہارے لیے مرغوبِ طبع، پاکیزہ چیزیں حلال کی گئی ہیں۔اور وہ سدھائے ہوئے جانور جن کو تم اللہ کے عطا کردہ علم کی رو سے سدھا لیتے ہو، جس جانور کو تمہارے لیے پکڑ رکھیں اسے کھاؤ۔ البتہ تم ان کو ذبح کرتے وقت ان پر اللہ کا نام لے لیا کرو اور اللہ کے احکام وقوانین

سے متمسّک رہا کرو۔ اللہ کا قانون جلد احتساب کا عمل شروع کر دیتا ہے۔ (4)

5
اَلْيَوْمَ اُحِلَّ لَكُمُ الطَّيِّبٰتُ ؕ وَطَعَامُ الَّذِيْنَ اُوْتُوا
الْكِتٰبَ حِلٌّ لَّكُمْ ۖ وَطَعَامُكُمْ حِلٌّ لَّهُمْ ۫
وَالْمُحْصَنٰتُ مِنَ الْمُؤْمِنٰتِ وَالْمُحْصَنٰتُ مِنَ الَّذِيْنَ
اُوْتُوا الْكِتٰبَ مِنْ قَبْلِكُمْ اِذَاۤ اٰتَيْتُمُوْهُنَّ اُجُوْرَهُنَّ
مُحْصِنِيْنَ غَيْرَ مُسٰفِحِيْنَ وَلَا مُتَّخِذِيْۤ اَخْدَانٍ ؕ
وَمَنْ يَّكْفُرْ بِالْاِيْمَانِ فَقَدْ حَبِطَ عَمَلُهٗ ۫ وَهُوَ فِى الْاٰخِرَةِ ع 1 5 5
مِنَ الْخٰسِرِيْنَ ۧ ۝۵

آج تم لوگوں کے لیے مرغوبِ طبع اور پاکیزہ چیزیں حلال کر دی گئی ہیں۔ اور اہلِ کتاب کا کھانا تمہارے لیے اور تمہارا کھانا ان کے لیے حلال ہے۔ اور قرآنِ حکیم پر ایمان رکھنے والی پاک دامن عورتیں اور اُن قوموں کی پاک دامن عورتیں جنہیں تم سے پہلے کتاب دی گئی تھی، تمہارے لیے حلال ہیں بشرطیکہ تم ان کا تحفہ، مہر ادا کرنے کے بعد ان کی عِفّت کے محافظ بن جاؤ نہ کہ تم شہوت رانی یا چوری چھپے آشنائی کرنے لگو (اَلنِّساء 4:25)۔ اور جو کوئی ایمان کے بعد اس کا منکر ہو جائے تو اس کے اعمال، یقیناً رائگاں جاتے ہیں بلکہ الم و تکلیف کا احساس بھی دامن گیر رہتا ہے اور وہ حیاتِ اُخروی میں خسارے میں ہوتا ہے۔ (5)

يٰۤاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْۤا اِذَا قُمْتُمْ اِلَى الصَّلٰوةِ فَاغْسِلُوْا
وُجُوْهَكُمْ وَاَيْدِيَكُمْ اِلَى الْمَرَافِقِ وَامْسَحُوْا بِرُءُوْسِكُمْ
وَاَرْجُلَكُمْ اِلَى الْكَعْبَيْنِ ؕ وَاِنْ كُنْتُمْ جُنُبًا فَاطَّهَّرُوْا ؕ
وَاِنْ كُنْتُمْ مَّرْضٰۤى اَوْ عَلٰى سَفَرٍ اَوْ جَآءَ اَحَدٌ مِّنْكُمْ
مِّنَ الْغَآئِطِ اَوْ لٰمَسْتُمُ النِّسَآءَ فَلَمْ تَجِدُوْا مَآءً فَتَيَمَّمُوْا
صَعِيْدًا طَيِّبًا فَامْسَحُوْا بِوُجُوْهِكُمْ وَاَيْدِيْكُمْ مِّنْهُ ؕ
مَا يُرِيْدُ اللّٰهُ لِيَجْعَلَ عَلَيْكُمْ مِّنْ حَرَجٍ وَّلٰكِنْ يُّرِيْدُ
لِيُطَهِّرَكُمْ وَلِيُتِمَّ نِعْمَتَهٗ عَلَيْكُمْ لَعَلَّكُمْ تَشْكُرُوْنَ ۝۶

اے ایمان والو! جب تم صلوٰۃ، نماز کے لیے کھڑے ہونے لگو تو پہلے اپنے منہ، ہاتھ کہنیوں تک دھو لیا کرو۔ پھر سر کا مسح کرو اور پاؤں ٹخنوں تک دھو لیا کرو۔ اگر تم حالتِ جنابت میں ہو تو نہا کر طہارت کر لیا کرو۔ اگر تمہیں کوئی مرض ہو یا تم سفر میں ہو یا تم میں سے کوئی جائے ضروریہ سے فارغ ہو کر آیا ہو یا عورتوں سے مجامعت کی ہو اور پانی نہ ملے تو پاکیزہ مٹّی سے تیمّم

کرلو اور اس سے ہاتھوں اور منہ کا مسح کرو (اَلنِّساء 43:4)۔ اللہ تمہارے لیے کوئی تنگی تکلیف نہیں چاہتا۔ وہ تو یہ چاہتا ہے کہ تم پاکیزہ رہو اور اپنی نعمتوں میں سے جس جس کی کمی ہو اسے پورا کردے تاکہ تم ان نعمتوں کو اللہ کے قوانین کے مطابق نوعِ انسانی کی ربوبیّت کے لیے صَرف میں لاؤ۔ (6)

وَاذْكُرُوْا نِعْمَةَ اللّٰهِ عَلَيْكُمْ وَمِيْثَاقَهُ الَّذِيْ وَاثَقَكُمْ بِهٖۤ ۙ اِذْ قُلْتُمْ سَمِعْنَا وَاَطَعْنَا ۡ وَاتَّقُوا اللّٰهَ ؕ اِنَّ اللّٰهَ عَلِيْمٌۢ بِذَاتِ الصُّدُوْرِ ۝۷

اور اللہ کے احسانات اور نعمتوں کی حفاظت کرو اور انہیں ضائع نہ کرو اور اُس پختہ عہد کی بھی پابندی کرو جو تم سے لیا گیا تھا جب تم نے معاہدہ کرتے وقت کہا تھا کہ ہم نے سن لیا، سمجھ لیا اور ہم دل کی کشادہ اور رضامندی سے تعمیل کرتے ہیں (اٰلِ عمرٰن 81:3)۔ لہٰذا، تم اللہ کے قوانین سے ہم آہنگ رہا کرو۔ اللہ سینوں میں آنے والے خیالات کا علم بھی رکھتا ہے۔ (7)

يٰۤاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا كُوْنُوْا قَوّٰمِيْنَ لِلّٰهِ شُهَدَآءَ بِالْقِسْطِ ۡ وَلَا يَجْرِمَنَّكُمْ شَنَاٰنُ قَوْمٍ عَلٰۤى اَلَّا تَعْدِلُوْا ؕ اِعْدِلُوْا ۟ هُوَ اَقْرَبُ لِلتَّقْوٰى ۡ وَاتَّقُوا اللّٰهَ ؕ اِنَّ اللّٰهَ خَبِيْرٌۢ بِمَا تَعْمَلُوْنَ ۝۸

اے ایمان والو! اللہ کی خاطر مبنی بر عدل شہادت دینے کے لیے جم جاؤ (اَلنِّساء 135:4) اور دیکھنا! کسی قوم کی دشمنی تمہیں اس امر پر آمادہ نہ کردے کہ تم ان سے عدل نہ کرو۔ بلکہ اُس وقت عدل سے کام لو۔ یہ بات تقویٰ کے زیادہ قریب ہے۔ لہٰذا، اللہ کے قوانین کو ہر لحظہ اپنے پیشِ نظر رکھا کرو کیوں کہ اللہ کو یقیناً تمہارے سب اعمال کی خبر ہوتی ہے۔ (8)

وَعَدَ اللّٰهُ الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا وَعَمِلُوا الصّٰلِحٰتِ ۙ لَهُمْ مَّغْفِرَةٌ

جو لوگ وحی کی مستقل اقدار پر ایمان رکھیں اور حسن کارانہ

وَّاَجۡرٌ عَظِیۡمٌ ﴿۹﴾

توازن پیدا کرنے والے صلاحیّت پر ور کام کرتے ہیں، ان سے اللہ کا، خطرات سے حفاظت اور عظیم اجر کا وعدہ ہے۔ (9)

وَالَّذِیۡنَ کَفَرُوۡا وَکَذَّبُوۡا بِاٰیٰتِنَاۤ اُولٰٓئِکَ اَصۡحٰبُ الۡجَحِیۡمِ ﴿۱۰﴾

البتہ جن لوگوں نے دین کی ابدی اقدار کو تسلیم کرنے سے انکار کر دیا اور عملی زندگی میں اس کو جھٹلاتے رہے، تو یہی لوگ جحیم میں ہوں گے جہاں ان کی ذات کی نشوونما رک جائے گی (المآئدۃ 86:5، الحج 51:22، الصّٰفّٰت 68:37)۔ (10)

یٰۤاَیُّهَا الَّذِیۡنَ اٰمَنُوا اذۡکُرُوۡا نِعۡمَتَ اللّٰہِ عَلَیۡکُمۡ اِذۡ هَمَّ قَوۡمٌ اَنۡ یَّبۡسُطُوۡۤا اِلَیۡکُمۡ اَیۡدِیَهُمۡ فَکَفَّ اَیۡدِیَهُمۡ عَنۡکُمۡ ۚ وَاتَّقُوا اللّٰہَ ؕ وَعَلَی اللّٰہِ فَلۡیَتَوَکَّلِ الۡمُؤۡمِنُوۡنَ ﴿۱۱﴾

اے اہلِ ایمان! اللہ کی نعمتوں اور اس احسان کو یاد کرو جب ایک قوم نے تم پر دست درازی کا ارادہ کر لیا تھا مگر اللہ --- دین کے نظام --- نے انہیں روک کر تمہیں ان سے محفوظ رکھا۔ لہٰذا، تم اللہ کے قوانین کو نظروں سے اوجھل نہ ہونے دیا کرو۔ مومنین، اللہ کے قوانین پر ہی بھروسا کیا کرتے ہیں۔ (11)

وَلَقَدۡ اَخَذَ اللّٰہُ مِیۡثَاقَ بَنِیۡۤ اِسۡرَآءِیۡلَ ۚ وَبَعَثۡنَا مِنۡهُمُ اثۡنَیۡ عَشَرَ نَقِیۡبًا ؕ وَقَالَ اللّٰہُ اِنِّیۡ مَعَکُمۡ ؕ لَئِنۡ اَقَمۡتُمُ الصَّلٰوۃَ وَاٰتَیۡتُمُ الزَّکٰوۃَ وَاٰمَنۡتُمۡ بِرُسُلِیۡ وَعَزَّرۡتُمُوۡهُمۡ وَاَقۡرَضۡتُمُ اللّٰہَ قَرۡضًا حَسَنًا لَّاُکَفِّرَنَّ عَنۡکُمۡ سَیِّاٰتِکُمۡ وَلَاُدۡخِلَنَّکُمۡ جَنّٰتٍ تَجۡرِیۡ مِنۡ تَحۡتِهَا الۡاَنۡهٰرُ ۚ فَمَنۡ کَفَرَ بَعۡدَ ذٰلِکَ مِنۡکُمۡ فَقَدۡ ضَلَّ سَوَآءَ السَّبِیۡلِ ﴿۱۲﴾

ع 2/6 6

جب اللہ نے بنی اسرائیل سے پختہ عہد لیا اور ہم نے ان میں سے بارہ قبیلوں کے الگ الگ سردار، نگران مقرّر کر دیے اور اللہ نے انہیں یقین دلا دیا کہ میں تمہارے ساتھ ہوں یعنی میرے قوانین تمہارا ساتھ دیں گے۔ وہ تمہارے اعمال کے نتائج تمہاری کوششوں کے مطابق مرتّب کریں گے۔ اگر تم نے دین کا نظام قائم کیا جس میں تم زکوۃ --- نوعِ انسانی

فَبِمَا نَقْضِهِمْ مِّيْثَاقَهُمْ لَعَنّٰهُمْ وَجَعَلْنَا قُلُوْبَهُمْ قٰسِيَةً ۚ يُحَرِّفُوْنَ الْكَلِمَ عَنْ مَّوَاضِعِهٖ ۙ وَنَسُوْا حَظًّا مِّمَّا ذُكِّرُوْا بِهٖ ۚ وَلَا تَزَالُ تَطَّلِعُ عَلٰى خَآئِنَةٍ مِّنْهُمْ اِلَّا قَلِيْلًا مِّنْهُمْ فَاعْفُ عَنْهُمْ وَاصْفَحْ ۭ اِنَّ اللّٰهَ يُحِبُّ الْمُحْسِنِيْنَ ؀

کی نشوونما کا سامان بہم پہنچاتے رہے اور میرے رسولوں کو تسلیم کیا، ان کی تعظیم بھی کی اور اللہ کو قرض دیا؛---دین کے نظام کے استحکام میں مدد بھی کی اور ہر قسم کا جانی و مالی ایثار پیش کیا (البقرۃ 245:2، الحدید 11:57، التّغابن 17:64، المزمّل 20:73)، تو میں لازماً تمہاری زندگی کی ناہمواریاں دور کر دیتا ہوں اور تمہیں اُن سدا بہار باغات میں داخل کر دیتا ہوں جن کے نیچے سیرابی کے لیے پانی رواں دواں رہتا ہے۔ مگر جو کوئی تم میں سے اس کے بعد، دین کی ابدی صداقتوں کا منکر ہو جاتا ہے تو وہ گویا، عدل و اعتدال کی رَوِش کو کھو بیٹھتا ہے۔ (12)

پھر ان، بنی اسرائیل کے عہد کو توڑ ڈالنے کے باعث، ہمارے قانونِ مکافات کی رو سے، ان کے دل سخت ہو گئے (البقرۃ 74:2) اور ہم نے اُن پر لعنت کی اور انہیں اپنی رحمت اور زندگی کی شادابیوں اور سرفرازیوں سے محروم کر دیا۔ وہ اللہ کے احکام کو ان کے context سے اِدھر اُدھر کر دیتے تھے (البقرۃ 75:2، اَلنِّساء 46:4، المآئدۃ 41:5) اور انہوں نے وحی کی تعلیمات کے ایک حصّے کو طاقِ نسیاں پر رکھ دیا تھا۔ اے رسول صلّی اللہ علیہ وسلّم! تجھے پتا چلتا رہتا ہے کہ ان میں سے صرف تھوڑے ہیں جو اپنے آپ کو اپنے اعمال کے ضمن میں

دھوکا دیتے رہتے ہیں۔ سو، ان سے درگزر کر اور ان سے صرفِ نظر کرتا رہ۔ اللہ یقیناً حسن کارانہ اندازِ زیست رکھنے والوں کو پسند فرماتا ہے۔ (13)

وَمِنَ الَّذِيْنَ قَالُوْٓا اِنَّا نَصٰرٰٓى اَخَذْنَا مِيْثَاقَهُمْ فَنَسُوْا حَظًّا مِّمَّا ذُكِّرُوْا بِهٖ ۠ فَاَغْرَيْنَا بَيْنَهُمُ الْعَدَاوَةَ وَالْبَغْضَآءَ اِلٰى يَوْمِ الْقِيٰمَةِ ؕ وَسَوْفَ يُنَبِّئُهُمُ اللّٰهُ بِمَا كَانُوْا يَصْنَعُوْنَ ﴿۱۴﴾

جو اپنے آپ کو نصاریٰ کہتے تھے، ہم نے ان سے بھی محکم عہد لیا تھا مگر انہوں نے بھی دیے گئے قوانین کے بیشتر حصّے کو فراموش کر دیا تھا۔ سو، ہمارے قانونِ مکافات کے مطابق ان میں مرنے پر فوراً ظہورِ نتائج کے لیے یک بارگی اُٹھا کھڑا کرنے تک کے لیے بغض اور عداوت پیوست ہوگئی۔ اللہ انہیں عنقریب بتا دیتا ہے جو کچھ وہ کرتے رہتے تھے۔ (14)

يٰٓاَهْلَ الْكِتٰبِ قَدْ جَآءَكُمْ رَسُوْلُنَا يُبَيِّنُ لَكُمْ كَثِيْرًا مِّمَّا كُنْتُمْ تُخْفُوْنَ مِنَ الْكِتٰبِ وَيَعْفُوْا عَنْ كَثِيْرٍ ؕ قَدْ جَآءَكُمْ مِّنَ اللّٰهِ نُوْرٌ وَّكِتٰبٌ مُّبِيْنٌ ﴿۱۵﴾

اے اہلِ کتاب! تمہارے پاس ہمارا رسول صلّی اللہ علیہ وسلّم آ گیا ہے جو کتاب کے بہت سے حصّے کو پھر واضح کر کے بیان کر رہا ہے جسے تم چھپائے چلے آرہے تھے اور بہت سی باتوں سے درگزر بھی کر رہا ہے۔ تمہارے پاس اللہ کی طرف سے واضح کتاب کی صورت میں نور آ گیا ہے۔ (15)

يَّهْدِيْ بِهِ اللّٰهُ مَنِ اتَّبَعَ رِضْوَانَهٗ سُبُلَ السَّلٰمِ وَيُخْرِجُهُمْ مِّنَ الظُّلُمٰتِ اِلَى النُّوْرِ بِاِذْنِهٖ وَيَهْدِيْهِمْ اِلٰى صِرَاطٍ مُّسْتَقِيْمٍ ﴿۱۶﴾

اللہ اس کے ذریعے ہر اس شخص کو امن اور سلامتی کی راہ دکھا رہا ہے جو اپنے آپ کو اللہ کے قوانین سے ہم آہنگ رکھے اور اپنے قانون کے مطابق ان کو ذہنِ انسانی کی پیدا کردہ توہّم پرستیوں اور غلط اندیشیوں کی تاریکیوں سے نکال کر کتابِ مبین کی روشنی کی طرف لاتا ہے اور

اس طرح سیدھی اور متوازن راہ (الفاتحة 6:1) کی طرف رہنمائی کر دیتا ہے۔ (16)

لَقَدۡ كَفَرَ الَّذِيۡنَ قَالُوۡۤا اِنَّ اللّٰهَ هُوَ الۡمَسِيۡحُ ابۡنُ مَرۡيَمَ ‌ؕ قُلۡ فَمَنۡ يَّمۡلِكُ مِنَ اللّٰهِ شَيۡـًٔـا اِنۡ اَرَادَ اَنۡ يُّهۡلِكَ الۡمَسِيۡحَ ابۡنَ مَرۡيَمَ وَاُمَّهٗ وَمَنۡ فِى الۡاَرۡضِ جَمِيۡعًا‌ ؕ وَلِلّٰهِ مُلۡكُ السَّمٰوٰتِ وَالۡاَرۡضِ وَمَا بَيۡنَهُمَا‌ ؕ يَخۡلُقُ مَا يَشَآءُ‌ ؕ وَاللّٰهُ عَلٰى كُلِّ شَىۡءٍ قَدِيۡرٌ‏ ﴿۱۷﴾

یقیناً، اُن لوگوں نے دین کی ابدی اقدار سے انکار کیا جب اُنہوں نے کہا کہ مسیح ابنِ مریم ہی اللہ ہے (المآئدة 72:5)۔ اے رسول صلّی اللہ علیہ وسلّم! تو انہیں بتا دے کہ اللہ کے مقابلے میں کس کے پاس ایسی قوّت ہے کہ اگر وہ مسیح ابنِ مریمؑ، اس کی والدہ اور کُرّۂ ارض پر جو کچھ ہے، اسے نیست و نابود کر دینا چاہے تو وہ اللہ کو روک سکے، حال آں کہ کائنات کی بلندیوں اور پستیوں اور ان کے درمیان جو کچھ ہے، اللہ ہی کے زیرِ اقتدار ہے۔ وہ اپنی مشیّت، قانون کے مطابق کسی چیز کی تخلیق کرتا ہے اور اللہ کو ہر شے پر قدرت و کنٹرول حاصل ہے۔ (17)

وَقَالَتِ الۡيَهُوۡدُ وَالنَّصٰرٰى نَحۡنُ اَبۡنٰٓؤُا اللّٰهِ وَاَحِبَّآؤُهٗ‌ ؕ قُلۡ فَلِمَ يُعَذِّبُكُمۡ بِذُنُوۡبِكُمۡ‌ ؕ بَلۡ اَنۡتُمۡ بَشَرٌ مِّمَّنۡ خَلَقَ‌ ؕ يَغۡفِرُ لِمَنۡ يَّشَآءُ وَيُعَذِّبُ مَنۡ يَّشَآءُ‌ ؕ وَلِلّٰهِ مُلۡكُ السَّمٰوٰتِ وَالۡاَرۡضِ وَمَا بَيۡنَهُمَا‌ وَاِلَيۡهِ الۡمَصِيۡرُ‏ ﴿۱۸﴾

یہود اور نصاریٰ اِدّعا کرتے ہیں کہ ہم اللہ کے بیٹے اور اس کے چہیتے ہیں۔ اے رسول صلّی اللہ علیہ وسلّم! ان سے پوچھ کہ پھر وہ تمہارے جرائم کے باعث تمہیں سزا کیوں دیتا ہے حال آں کہ حقیقت یہ ہے کہ تم اللہ کے بیٹے نہیں ہو۔ تم بھی انہی میں سے انسان ہو جنہیں اس نے پیدا کیا۔ جو اپنے اعمال کے باعث سزا کا مستوجب ٹھہرے، اسے سزا دیتا ہے اور جو اللہ کے قوانین کے مطابق حفاظت میں رہنا چاہے، اسے حفاظت عطا کر دیتا

ہے(البقرۃ 284:2، اٰلِ عمرٰن 129:3، المآئدۃ 40:5، العنکبوت 21:29، الفتح 14:48)۔

کائنات کی بلندیوں اور پستیوں اور ان کے درمیان جو کچھ ہے، اللہ کے کائناتی پروگرام اور قانون کے مطابق مصروفِ عمل ہے اور اسے اللہ کے متعیّن کردہ منتہٰی تک پہنچ کر رہنا ہے۔ (18)

يٰۤاَهۡلَ الۡكِتٰبِ قَدۡ جَآءَكُمۡ رَسُوۡلُنَا يُبَيِّنُ لَكُمۡ عَلٰى فَتۡرَةٍ
ع 3 8 7 مِّنَ الرُّسُلِ اَنۡ تَقُوۡلُوۡا مَا جَآءَنَا مِنۡۢ بَشِيۡرٍ وَّلَا نَذِيۡرٍ‌
فَقَدۡ جَآءَكُمۡ بَشِيۡرٌ وَّنَذِيۡرٌ‌ؕ وَاللّٰهُ عَلٰى كُلِّ شَىۡءٍ قَدِيۡرٌ ١٩

اے اہلِ کتاب! جب پہلے رسولوں کی تعلیم وقت کے طویل تعطّل کے باعث ماند پڑ چکی تھی تو ہمارا رسول صلّی اللہ علیہ وسلّم تمہارے پاس آ گیا تاکہ وحی کی اس تعلیم کو پھر سے واضح کر کے پیش کر دے کہ تم یہ نہ کہو کہ ہمیں یہ بتانے کے لیے کوئی نہیں آیا کہ صحیح اعمال اور ان کے نتائج کیا ہوں گے اور غیر صالح اعمال کا مآل کیا ہوگا۔ لہٰذا، اب تمہارے پاس وہ ہستی آ گئی ہے جو یہ بتا رہی ہے کہ صلاحیت بخش اعمال کا نتیجہ زندگی کی شادابیاں اور سرفرازیاں ہیں اور غلط اعمال کا انجام تباہی و بربادی، کیوں کہ اللہ نے ہر امر کے لیے قوانین نافذ کر دیے ہیں۔ (19)

وَاِذۡ قَالَ مُوۡسٰى لِقَوۡمِهٖ يٰقَوۡمِ اذۡكُرُوۡا نِعۡمَةَ اللّٰهِ عَلَيۡكُمۡ اِذۡ
جَعَلَ فِيۡكُمۡ اَنۡۢبِيَآءَ وَجَعَلَكُمۡ مُّلُوۡكًا ‌ۖ وَّاٰتٰٮكُمۡ مَّا لَمۡ يُؤۡتِ
اَحَدًا مِّنَ الۡعٰلَمِيۡنَ ٢٠

جب موسیٰ علیہ السّلام نے اپنے برادرانِ قوم سے کہا کہ تم اللہ کے اُس احسان کو یاد کرو جب اُس نے تم میں انبیاء کو مبعوث فرمایا اور تمہیں صاحبِ قوّت و مملکت بنایا اور تمہیں وہ کچھ عطا فرمایا جو اس وقت تک کی اقوامِ عالم

میں کسی کو نہیں دیا۔ (20)

يٰقَوْمِ ادْخُلُوا الْاَرْضَ الْمُقَدَّسَةَ الَّتِيْ كَتَبَ اللّٰهُ لَكُمْ
وَلَا تَرْتَدُّوْا عَلٰٓى اَدْبَارِكُمْ فَتَنْقَلِبُوْا خٰسِرِيْنَ ﴿٢١﴾

اے برادرانِ قوم! اُس مقدّس سرزمین میں جو تمہارے لیے مخصوص کردی گئی ہے، داخل ہو جاؤ اور دیکھنا! پیٹھ نہ دکھانا۔ پیچھے کی جانب بھاگتے ہوئے تم نقصان اٹھاؤ گے۔ (21)

قَالُوْا يٰمُوْسٰٓى اِنَّ فِيْهَا قَوْمًا جَبَّارِيْنَ ۖ وَاِنَّا لَنْ نَّدْخُلَهَا
حَتّٰى يَخْرُجُوْا مِنْهَا ۚ فَاِنْ يَّخْرُجُوْا مِنْهَا فَاِنَّا دٰخِلُوْنَ ﴿٢٢﴾

کہنے لگے، اے موسیٰ! علیہ السّلام! اس سرزمین میں بڑی زورآور قوم آباد ہے۔ جب تک وہ وہاں سے نکل نہ جائیں، ہم اس میں داخل نہ ہوں گے۔ اگر وہ وہاں سے نکل گئے تو ہم داخل ہو جائیں گے۔ (22)

قَالَ رَجُلٰنِ مِنَ الَّذِيْنَ يَخَافُوْنَ اَنْعَمَ اللّٰهُ عَلَيْهِمَا
ادْخُلُوْا عَلَيْهِمُ الْبَابَ ۚ فَاِذَا دَخَلْتُمُوْهُ فَاِنَّكُمْ غٰلِبُوْنَ ۚ
وَعَلَى اللّٰهِ فَتَوَكَّلُوْٓا اِنْ كُنْتُمْ مُّؤْمِنِيْنَ ﴿٢٣﴾

قانونِ مکافات سے ڈرنے والوں میں سے دو آدمیوں نے جنہیں اللہ کی طرف سے عمدہ ذہنی صلاحیتیں اور رہنمائی عطا ہوئی تھی، مشورہ دیا کہ مناسب راستے سے داخل ہو جاؤ۔ جب تم اس سرزمین میں داخل ہو جاؤ گے تو یقیناً تم ہی غالب رہو گے۔ اگر تم مومنین ہو تو صرف اللہ کے قوانین پر کامل اعتماد رکھو۔ (23)

قَالُوْا يٰمُوْسٰٓى اِنَّا لَنْ نَّدْخُلَهَآ اَبَدًا مَّا دَامُوْا فِيْهَا
فَاذْهَبْ اَنْتَ وَرَبُّكَ فَقَاتِلَآ اِنَّا هٰهُنَا قٰعِدُوْنَ ﴿٢٤﴾

کہنے لگے اے موسیٰ علیہ السّلام! ہم اس سرزمین میں ہرگز داخل ہونے کے نہیں جب تک وہ لوگ وہاں موجود ہیں۔ تُو اور تیرا بڑا بھائی، ہارون علیہ السّلام جاؤ اور ان سے جنگ کرو۔ ہم تو یہیں فروکش رہیں گے۔ (24)

قَالَ رَبِّ اِنِّيْ لَآ اَمْلِكُ اِلَّا نَفْسِيْ وَاَخِيْ فَافْرُقْ بَيْنَنَا

موسیٰ علیہ السّلام نے عرض کی اے میرے ربّ! میں

وَبَيْنَ الْقَوْمِ الْفٰسِقِيْنَ ۝٢٥

اپنے یا اپنے بھائی کے سوا کسی پر کوئی اختیار نہیں رکھتا۔ آپ ہم میں اور ان لوگوں میں جو دین کے pattern کو توڑ کر نافرمانی پر تُلے ہوئے ہیں، آج خطِ امتیاز کھینچ دے۔ (25)



ع 4 7 8
قَالَ فَاِنَّهَا مُحَرَّمَةٌ عَلَيْهِمْ اَرْبَعِيْنَ سَنَةً ۚ يَتِيْهُوْنَ فِي
الْاَرْضِ ۭ فَلَا تَاْسَ عَلَى الْقَوْمِ الْفٰسِقِيْنَ ۝٢٦ ع

اللہ نے فرمایا کہ ان پر یہ سرزمین چالیس سال تک حرام کردی گئی ہے۔ یہ اللہ کی زمین میں حیران و سرگرداں پھرتے رہیں گے۔ تُو اِن نافرمان لوگوں پر تاسُّف گرفتہ نہ ہو۔ (26)

وقف لازم — النصف
وَاتْلُ عَلَيْهِمْ نَبَاَ ابْنَيْ اٰدَمَ بِالْحَقِّ ۘ اِذْ قَرَّبَا قُرْبَانًا
فَتُقُبِّلَ مِنْ اَحَدِهِمَا وَلَمْ يُتَقَبَّلْ مِنَ الْاٰخَرِ ۭ قَالَ
لَاَقْتُلَنَّكَ ۭ قَالَ اِنَّمَا يَتَقَبَّلُ اللّٰهُ مِنَ الْمُتَّقِيْنَ ۝٢٧

اے رسول صلّی اللہ علیہ وسلّم! ان سے نوعِ انسانی کے ان دو افراد کا قصّہ ٹھیک ٹھیک بیان کرو جب دونوں نے کوئی قربانی پیش کی۔ ان میں سے ایک کی قبول کر لی گئی اور دوسرے کی قبول نہ ہوئی۔ جس کی قربانی قبول نہ ہوئی اس نے دوسرے سے کہا کہ میں تجھے قتل کردوں گا۔ دوسرے نے جواب دیا کہ اللہ تو اُن کی قربانی قبول کرتا ہے جو اللہ کے قوانین سے ہم آہنگ رہتے ہیں۔ (27)

لَىِٕنْۢ بَسَطْتَّ اِلَيَّ يَدَكَ لِتَقْتُلَنِيْ مَآ اَنَا بِبَاسِطٍ يَّدِيَ
اِلَيْكَ لِاَقْتُلَكَ ۚ اِنِّىْٓ اَخَافُ اللّٰهَ رَبَّ الْعٰلَمِيْنَ ۝٢٨

اگر تُو مجھے قتل کرنے کے لیے ہاتھ بڑھائے گا تو میں تجھے قتل کرنے کے لیے ہاتھ نہیں اٹھاؤں گا۔ میں کائنات کی ربوبیّت اور نشوونما دینے والے اللہ کے قوانین کی خلاف ورزی سے ڈرتا ہوں۔ (28)

اِنِّىْٓ اُرِيْدُ اَنْ تَبُوْۗاَ بِاِثْمِيْ وَاِثْمِكَ فَتَكُوْنَ مِنْ اَصْحٰبِ

میں چاہتا ہوں کہ تو مجھے قتل کرنے کے جرم اور اپنے دیگر

النَّارِ ۚ وَذٰلِكَ جَزٰٓؤُا الظّٰلِمِيْنَ ؕ﴿۲۹﴾

جرائم کا بوجھ اپنے اوپر لے لے اور اہلِ جہنّم میں سے ہو جا کیوں کہ حدود اللہ سے تجاوز کرنے والوں کی سزا جہنّم ہی ہے۔ (29)

فَطَوَّعَتْ لَهٗ نَفْسُهٗ قَتْلَ اَخِيْهِ فَقَتَلَهٗ فَاَصْبَحَ مِنَ الْخٰسِرِيْنَ ﴿۳۰﴾

لہٰذا، اس کے جذبات نے اسے اپنے بھائی کے قتل پر آمادہ کر دیا۔ سو، اُس نے اسے قتل کر ڈالا اور وہ اپنی ذات کا نقصان کرنے والوں میں سے ہوگیا۔ (30)

فَبَعَثَ اللّٰهُ غُرَابًا يَّبْحَثُ فِى الْاَرْضِ لِيُرِيَهٗ كَيْفَ يُوَارِىْ سَوْءَةَ اَخِيْهِ ؕ قَالَ يٰوَيْلَتٰٓى اَعَجَزْتُ اَنْ اَكُوْنَ مِثْلَ هٰذَا الْغُرَابِ فَاُوَارِىَ سَوْءَةَ اَخِىْ ۚ فَاَصْبَحَ مِنَ النّٰدِمِيْنَ ﴿۳۱﴾

معانقة 5 وقف النبی صلی اللہ علیہ وسلم

تب اللہ نے ایک کوّے کو بھیجا جو زمین کریدنے لگا تاکہ اسے بتائے کہ اپنے بھائی کی نعش کیسے دفن کرے۔ کہنے لگا کہ افسوس! میں اس کوّے کی سمجھ جیسا بھی نہ ہوسکا کہ اپنے بھائی کی نعش دفن کرسکتا۔ وہ اپنے کیے پر بڑا نادم ہوا۔ (31)

مِنْ اَجْلِ ذٰلِكَ ۛ كَتَبْنَا عَلٰى بَنِىْٓ اِسْرَآءِيْلَ اَنَّهٗ مَنْ قَتَلَ نَفْسًاۢ بِغَيْرِ نَفْسٍ اَوْ فَسَادٍ فِى الْاَرْضِ فَكَاَنَّمَا قَتَلَ النَّاسَ جَمِيْعًا ؕ وَمَنْ اَحْيَاهَا فَكَاَنَّمَآ اَحْيَا النَّاسَ جَمِيْعًا ؕ وَلَقَدْ جَآءَتْهُمْ رُسُلُنَا بِالْبَيِّنٰتِ ۫ ثُمَّ اِنَّ كَثِيْرًا مِّنْهُمْ بَعْدَ ذٰلِكَ فِى الْاَرْضِ لَمُسْرِفُوْنَ ﴿۳۲﴾

اس واقعہ کے بعد، اس کے پیشِ نظر، ہم نے بنی اسرائیل کے لیے یہ قانونی حکم دے دیا کہ جس نے مملکت کے امن کو تہ و بالا کیا یا قتل کا بدلہ قتل کے سوا کسی کو جان سے مارا، گویا اس نے تمام نوعِ انسانی کو ہلاک کیا اور جس نے کسی ایک فرد کو موت سے بچایا، اس نے گویا پوری انسانیّت کی جان بچائی۔ یقیناً، ہمارے رسول علیہم السّلام انسانوں کے پاس واضح قوانین لے کر آتے رہے پھر بھی ان میں سے اکثریّت مملکت میں فساد برپا کرنے والوں ہی کی رہی ہے۔ (32)

اِنَّمَا جَزٰٓؤُا الَّذِيْنَ يُحَارِبُوْنَ اللّٰهَ وَرَسُوْلَهٗ وَيَسْعَوْنَ فِى

جو لوگ اللہ کے دین اور اس نظام کو قائم کرنے والے

الۡاَرۡضِ فَسَادًا اَنۡ یُّقَتَّلُوۡۤا اَوۡ یُصَلَّبُوۡۤا اَوۡ تُقَطَّعَ اَیۡدِیۡهِمۡ وَاَرۡجُلُهُمۡ مِّنۡ خِلَافٍ اَوۡ یُنۡفَوۡا مِنَ الۡاَرۡضِ ؕ ذٰلِكَ لَهُمۡ خِزۡیٌ فِی الدُّنۡیَا وَلَهُمۡ فِی الۡاٰخِرَةِ عَذَابٌ عَظِیۡمٌ ﴿۳۳﴾

رسول صلّی اللہ علیہ وسلّم کے خلاف باغیانہ جنگ پر اتر آتے ہیں اور مملکت میں فساد پھیلانے میں سرگرم رہتے ہیں، ان کی سزا یہ ہے کہ ان کے ٹکڑے ٹکڑے کر دیے جائیں یا انہیں صلیب پر لٹکا دیا جائے یا مخالف سمتوں سے ان کے ہاتھ اور پاؤں کاٹ ڈالے جائیں یا انہیں جلا وطن کر دیا جائے، قید میں ڈال کر مراعاتِ مملکت سے محروم کر دیا جائے۔ یہ تو ان کی اِس دنیاوی زندگی کی ذلّت ورسوائی ہے۔ آخرت میں ان کے لیے سخت عذاب ہوگا۔ (33)

5 ع 8 9 اِلَّا الَّذِیۡنَ تَابُوۡا مِنۡ قَبۡلِ اَنۡ تَقۡدِرُوۡا عَلَیۡهِمۡ ۚ فَاعۡلَمُوۡۤا اَنَّ اللّٰهَ غَفُوۡرٌ رَّحِیۡمٌ ﴿۳۴﴾

ماسوائے اُن لوگوں کے جو باز آجائیں اور تائب ہو کر صحیح رَوِش زندگی اختیار کر لیں قبل اس کے کہ تم ان پر غلبہ حاصل کر لو۔ تمہیں اس حقیقت کا علم رہنا چاہیے کہ اللہ، اندریں حالات، درگزر اور رحمت فرمانے والا ہے۔ (34)

یٰۤاَیُّهَا الَّذِیۡنَ اٰمَنُوا اتَّقُوا اللّٰهَ وَابۡتَغُوۡۤا اِلَیۡهِ الۡوَسِیۡلَةَ وَجَاهِدُوۡا فِیۡ سَبِیۡلِهٖ لَعَلَّكُمۡ تُفۡلِحُوۡنَ ﴿۳۵﴾

اے اہلِ ایمان! اللہ کے قوانین سے جڑے رہو اور اللہ کے یہاں قُرب و منزلت حاصل کرنے کی کوشش کرتے رہو اور اُس کے نظام کے قیام واستحکام کی خاطر جہاد کرتے رہو تاکہ تم کامیاب ہو جاؤ۔ (35)

اِنَّ الَّذِیۡنَ كَفَرُوۡا لَوۡ اَنَّ لَهُمۡ مَّا فِی الۡاَرۡضِ جَمِیۡعًا وَّمِثۡلَهٗ مَعَهٗ لِیَفۡتَدُوۡا بِهٖ مِنۡ عَذَابِ یَوۡمِ الۡقِیٰمَةِ مَا تُقُبِّلَ مِنۡهُمۡ ۚ وَلَهُمۡ عَذَابٌ اَلِیۡمٌ ﴿۳۶﴾

جن لوگوں نے دین کے نظام کو تسلیم کرنے سے انکار کیا اگر ان کے پاس کُرۂ ارض کی ساری دولت اور اس کے مثل اور بھی ہو اور وہ چاہیں کہ اسے فدیہ میں پیش

کر کے مرنے پر فوراً ظہورِ نتائج کے لیے اٹھا کھڑا کرنیکے دن کے عذاب سے بچ جائیں تو اُن سے یہ قبول نہیں کیا جاتا۔ انہیں دردناک عذاب مل کر رہتا ہے۔ (36)

يُرِيدُونَ اَنْ يَّخْرُجُوْا مِنَ النَّارِ وَمَا هُمْ بِخٰرِجِيْنَ مِنْهَا ؗ وَلَهُمْ عَذَابٌ مُّقِيْمٌ ﴿٣٧﴾

وہ چاہتے ہیں کہ جہنّم کی آگ سے نکل جائیں لیکن نکل نہیں سکتے۔ ان کے لیے مستقل عذاب ہے۔ (37)

وَالسَّارِقُ وَالسَّارِقَةُ فَاقْطَعُوْٓا اَيْدِيَهُمَا جَزَآءًۢ بِمَا كَسَبَا نَكَالًا مِّنَ اللّٰهِ ؕ وَاللّٰهُ عَزِيْزٌ حَكِيْمٌ ﴿٣٨﴾

چوری کرنے والا مرد ہو یا عورت، دونو کے ایک ایک ہاتھ کاٹ دیے جائیں۔ یہ ان کے جرم کی، اللہ کی طرف سے ایسی سزا ہے جس سے مجرم آئندہ ارتکابِ جرم سے رک جائیں۔ اللہ کے قانون میں قوّتِ نافذہ ہے جو حکمت پر مبنی ہے۔ (38)

فَمَنْ تَابَ مِنْۢ بَعْدِ ظُلْمِهٖ وَاَصْلَحَ فَاِنَّ اللّٰهَ يَتُوْبُ عَلَيْهِ ؕ اِنَّ اللّٰهَ غَفُوْرٌ رَّحِيْمٌ ﴿٣٩﴾

جو شخص اپنی سرکشی اور قانون شکنی سے توبہ کر لے اور اپنی اصلاح پر آمادہ ہو تو یقیناً اللہ کا قانون اپنے جملہ احسن نتائج لیے ہوئے اس کی طرف متوجّہ ہو جاتا ہے کیوں کہ اللہ توبہ کے بعد غلط اعمال کے نقصانات کے ازالہ کے لیے حفاظت بھی دیتا ہے اور انسانی ذات کے لیے سامانِ نشوونما بھی۔ (39)

اَلَمْ تَعْلَمْ اَنَّ اللّٰهَ لَهٗ مُلْكُ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ ؕ يُعَذِّبُ مَنْ يَّشَآءُ وَيَغْفِرُ لِمَنْ يَّشَآءُ ؕ وَاللّٰهُ عَلٰى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيْرٌ ﴿٤٠﴾

اے مخاطب! کیا تُو نہیں جانتا کہ ارض و سما --- کائنات میں اقتدارِ کُلّی، sovereignty صرف اللہ کی ہے۔ وہ مشیّت، قانون کے مطابق ہی کسی کو سزا دیتا ہے اور قانون کے مطابق ہی کسی کو تخریبی عناصر کے نقصانات سے حفاظت عطا کرتا ہے۔ اللہ نے ہر شے کے لیے قانون بنا

يٰۤاَيُّهَا الرَّسُوْلُ لَا يَحْزُنْكَ الَّذِيْنَ يُسَارِعُوْنَ فِي الْكُفْرِ
مِنَ الَّذِيْنَ قَالُوْۤا اٰمَنَّا بِاَفْوَاهِهِمْ وَلَمْ تُؤْمِنْ قُلُوْبُهُمْ ۛ
وَمِنَ الَّذِيْنَ هَادُوْا ۛ سَمّٰعُوْنَ لِلْكَذِبِ سَمّٰعُوْنَ لِقَوْمٍ
اٰخَرِيْنَ ۙ لَمْ يَاْتُوْكَ ؕ يُحَرِّفُوْنَ الْكَلِمَ مِنْۢ بَعْدِ
مَوَاضِعِهٖ ۚ يَقُوْلُوْنَ اِنْ اُوْتِيْتُمْ هٰذَا فَخُذُوْهُ وَاِنْ لَّمْ
تُؤْتَوْهُ فَاحْذَرُوْا ؕ وَمَنْ يُّرِدِ اللّٰهُ فِتْنَتَهٗ فَلَنْ
تَمْلِكَ لَهٗ مِنَ اللّٰهِ شَيْـًٔا ؕ اُولٰٓئِكَ الَّذِيْنَ لَمْ يُرِدِ اللّٰهُ اَنْ
يُّطَهِّرَ قُلُوْبَهُمْ ؕ لَهُمْ فِي الدُّنْيَا خِزْيٌ ۖۚ وَّلَهُمْ فِي الْاٰخِرَةِ
عَذَابٌ عَظِيْمٌ ﴿۴۱﴾

الوقف علی الاول اجوز 12 ع 3

دیے ہیں(البقرۃ 284:2،اٰلِ عمرٰن 129:3، المآئدۃ 18:5، العنکبوت 21:29، الفتح 14:48)۔(40)

اے رسول صلّی اللہ علیہ وسلّم! جو لوگ دین سے انکار میں تیزی سے آگے بڑھتے جارہے ہیں اُن سے تُو آزردہ خاطر نہ ہو۔ یہ اُن لوگوں میں سے ہیں جو منہ سے تو کہتے ہیں کہ ہم دین پر ایمان لائے حال آں کہ ان کے دل ایمان نہیں لائے ہوتے۔ اور یہود میں سے بھی جو تمہارے حالات کی جاسوسی کرتے ہیں تاکہ سن کر آگے جھوٹ گھڑ کر پھیلائیں، یہ جاسوسی اُن لوگوں کے لیے کرتے ہیں جو تیرے پاس خود نہیں آتے جاتے۔ یہ بات کا مفہوم اصل context سے بدل دیتے ہیں(البقرۃ 75:2،اَلنِّساء 46:4)۔ لوگوں سے کہتے ہیں کہ اگر تمہیں اِس طرح کے مُحرَّف احکام دیے جائیں تو مان لو اور اگر ایسے نہ دیے جائیں تو چھوڑ دو۔ اگر اللہ اِن جیسوں کو سزا دینے کا ارادہ کرلے تو تُو اللہ کی گرفت سے اِن کو بچا نہیں سکتا۔ یہ وہ لوگ ہیں کہ اللہ کے قانونِ مکافات کے مطابق ان کے دل اس نوع کی خباثتوں سے پاکیزہ ہو نہیں سکتے۔ اِن کے لیے اس دنیا میں ذلّت ورسوائی ہے اور حیاتِ اُخروی میں عذابِ عظیم۔(41)

سَمّٰعُوْنَ لِلْكَذِبِ اَكّٰلُوْنَ لِلسُّحْتِ ؕ فَاِنْ جَآءُوْكَ
فَاحْكُمْ بَيْنَهُمْ اَوْ اَعْرِضْ عَنْهُمْ ۚ وَاِنْ تُعْرِضْ عَنْهُمْ
فَلَنْ يَّضُرُّوْكَ شَيْـًٔا ؕ وَاِنْ حَكَمْتَ فَاحْكُمْ بَيْنَهُمْ
بِالْقِسْطِ ؕ اِنَّ اللّٰهَ يُحِبُّ الْمُقْسِطِيْنَ ۝۴۲

یہ آپ کی جاسوسی اس لیے کرتے ہیں کہ اسے جھوٹ گھڑ کر آگے نشر کریں۔ اِن کا ذریعۂ معاش حرام خوری پر مبنی ہے۔ اے رسول صلّی اللہ علیہ وسلّم! اگر یہ اپنے فیصلوں کے لیے تیرے پاس آئیں تو ان میں باہم، حق کے مطابق فیصلہ کردے یا ان سے اعراض ہی برت۔ تجھ پر کوئی پابندی نہیں۔ اگر تو اعراض برتے گا تو یہ تجھے کوئی ضرر نہیں پہنچا سکتے۔ ہاں، اگر تُو ان کے معاملات میں فیصلہ کرے تو عدل کے ساتھ کر۔ اللہ کے نزدیک، پسندیدہ ہیں ایسے لوگ جو معاملاتِ زندگی میں عدل کو ملحوظ رکھتے ہیں۔ (42)

6 وَكَيْفَ يُحَكِّمُوْنَكَ وَعِنْدَهُمُ التَّوْرٰىةُ فِيْهَا حُكْمُ اللّٰهِ ثُمَّ
ع 9 10 يَتَوَلَّوْنَ مِنْۢ بَعْدِ ذٰلِكَ ؕ وَمَآ اُولٰٓئِكَ بِالْمُؤْمِنِيْنَ ۝۴۳ ع

اور یہ، تجھے حَکَم کیسے بنا رہے ہیں حال آں کہ ان کے پاس توریت موجود ہے۔ اس میں اللہ کے احکام موجود ہیں۔ لیکن یہ اس کے باوجود ان سے روگردانی کر جاتے ہیں۔ یہ دراصل، توریت پر ایمان ہی نہیں رکھتے۔ (43)

اِنَّآ اَنْزَلْنَا التَّوْرٰىةَ فِيْهَا هُدًى وَّنُوْرٌ ۚ يَحْكُمُ بِهَا النَّبِيُّوْنَ
الَّذِيْنَ اَسْلَمُوْا لِلَّذِيْنَ هَادُوْا وَالرَّبّٰنِيُّوْنَ وَالْاَحْبَارُ بِمَا
اسْتُحْفِظُوْا مِنْ كِتٰبِ اللّٰهِ وَكَانُوْا عَلَيْهِ شُهَدَآءَ ۚ فَلَا
تَخْشَوُا النَّاسَ وَاخْشَوْنِ وَلَا تَشْتَرُوْا بِاٰيٰتِيْ ثَمَنًا قَلِيْلًا ؕ
وَمَنْ لَّمْ يَحْكُمْ بِمَآ اَنْزَلَ اللّٰهُ فَاُولٰٓئِكَ هُمُ الْكٰفِرُوْنَ ۝۴۴

ہم نے توریت نازل کی۔ اس میں ہدایت ہے اور نور Divine light روشنی ہے---- خود واضح اور ہر شے کو واضح اور اس کے اصل مقام کو متعیّن کرنے والی۔ اسی کے مطابق انبیاء جنھوں نے ابدی اقدار کے آگے اپنی شخصیّت کو جھکا دیا تھا، یہود کے فیصلے کیا کرتے تھے۔ اور راسخ العلم لوگ اور یہود کے علما بھی اسی کے مطابق فیصلے کرتے تھے کیوں کہ وہ اس تورات کے

محافظ ٹھیرائے گئے تھے اور وہ اس کے نگران ہونے کے مدّعی بھی تھے۔ سو، اے اہلِ کتاب! تم لوگوں سے نہ ڈرو بلکہ میرے قوانین کی خلاف ورزی کے نتائج سے ڈرو اور میری آیات کے عوض حقیر سے دنیاوی مفادات حاصل نہ کیا کرو۔ جو کوئی بھی اللہ کی نازل کردہ وحی کے مطابق فیصلے نہیں کرتے تو یہی لوگ ہیں جو نازل کردہ کے منکر ہیں۔ (44)

وَكَتَبْنَا عَلَيْهِمْ فِيهَآ اَنَّ النَّفْسَ بِالنَّفْسِ ۙ وَالْعَيْنَ بِالْعَيْنِ وَالْاَنْفَ بِالْاَنْفِ وَالْاُذُنَ بِالْاُذُنِ وَالسِّنَّ بِالسِّنِّ ۙ وَالْجُرُوْحَ قِصَاصٌ ۭ فَمَنْ تَصَدَّقَ بِهٖ فَهُوَ كَفَّارَةٌ لَّهٗ ۭ وَمَنْ لَّمْ يَحْكُمْ بِمَآ اَنْزَلَ اللّٰهُ فَاُولٰٓئِكَ هُمُ الظّٰلِمُوْنَ ۝45

اور اسی میں ہم نے ان کے لیے قانون دے دیا کہ جان کا بدلہ جان، آنکھ کا بدلہ آنکھ، ناک کا بدلہ ناک، کان کا بدلہ کان، دانت کا بدلہ دانت اور دیگر زخموں کے لیے ان کے برابر سزا ہوگی۔ البتہ اگر کوئی مجرم کو معاف کردے تو یہ عمل مجرم کی سزا کا کفّارہ --- مجرم کے جرم کے ضرر رساں نتیجہ کو ڈھانپ دینے والا --- ہوگا۔ جو لوگ اللہ کی نازل کردہ وحی کے مطابق فیصلے نہیں کرتے تو یہی لوگ قانون شکن ہیں۔ (45)

وَقَفَّيْنَا عَلٰٓي اٰثَارِهِمْ بِعِيْسَى ابْنِ مَرْيَمَ مُصَدِّقًا لِّمَا بَيْنَ يَدَيْهِ مِنَ التَّوْرٰىةِ ۠ وَاٰتَيْنٰهُ الْاِنْجِيْلَ فِيْهِ هُدًى وَّنُوْرٌ ۙ وَّمُصَدِّقًا لِّمَا بَيْنَ يَدَيْهِ مِنَ التَّوْرٰىةِ وَهُدًى وَّمَوْعِظَةً لِّلْمُتَّقِيْنَ ۝46

سلسلۂ انبیاء کے نقشِ قدم پر ہم نے عیسٰیؑ ابنِ مریم کو بھیجا جو پہلے سے موجود توریت کی تصدیق کرتا تھا۔ اور ہم نے انہیں انجیل عطا کی جس میں ہدایت اور روشنی ہے اور رہنمائی بھی جو پہلے سے موجود تورات کی تعلیمات کی تصدیق کرتی تھی اور متّقین کے لیے سرچشمۂ موعظت و عبرت۔ (46)

وَلْيَحْكُمْ اَهْلُ الْاِنْجِيْلِ بِمَآ اَنْزَلَ اللّٰهُ فِيْهِ ؕ وَمَنْ لَّمْ
يَحْكُمْ بِمَآ اَنْزَلَ اللّٰهُ فَاُولٰٓئِكَ هُمُ الْفٰسِقُوْنَ ﴿۴۷﴾

اب حاملینِ انجیل اس میں عطا کردہ اقدار و قوانین کے مطابق فیصلے کیا کریں۔ جو لوگ بھی اللہ کے نازل کردہ ضابطوں کے مطابق فیصلے نہیں کرتے تو یہی لوگ نافرمان ہیں۔ (47)



وَاَنْزَلْنَآ اِلَيْكَ الْكِتٰبَ بِالْحَقِّ مُصَدِّقًا لِّمَا بَيْنَ يَدَيْهِ
مِنَ الْكِتٰبِ وَمُهَيْمِنًا عَلَيْهِ فَاحْكُمْ بَيْنَهُمْ بِمَآ اَنْزَلَ
اللّٰهُ وَلَا تَتَّبِعْ اَهْوَآءَهُمْ عَمَّا جَآءَكَ مِنَ الْحَقِّ ؕ لِكُلٍّ
جَعَلْنَا مِنْكُمْ شِرْعَةً وَّمِنْهَاجًا ؕ وَلَوْ شَآءَ اللّٰهُ لَجَعَلَكُمْ
اُمَّةً وَّاحِدَةً وَّلٰكِنْ لِّيَبْلُوَكُمْ فِيْ مَآ اٰتٰىكُمْ فَاسْتَبِقُوا
الْخَيْرٰتِ ؕ اِلَى اللّٰهِ مَرْجِعُكُمْ جَمِيْعًا فَيُنَبِّئُكُمْ بِمَا كُنْتُمْ
فِيْهِ تَخْتَلِفُوْنَ ﴿۴۸﴾

اے رسول صلّی اللہ علیہ وسلّم! ہم نے یہ کتاب--- قرآن تیری طرف نازل کیا ہے جو ٹھوس solid حقائق کا حامل اور حکمت کے تقاضوں کے مطابق ہے؛ تجھ سے پہلے موجود کتاب کو، اپنے عملی نظام سے سچّا ثابت کرنے والا ہے اور ان کی صداقتوں کا محافظ بھی۔ لہٰذا، اللہ کی نازل کردہ وحی کے مطابق ہی ان کے مابین معاملاتِ زندگی کے فیصلے کیا کر اور جو تیرے پاس حق آیا ہے اسے چھوڑ کر ان لوگوں کی پست خواہشات کے پیچھے نہ لگ جانا۔ ہر اُمّت کے لیے ہم نے کتابِ قانون کے توسّط سے شِرْعَةً ---- ایک راستہ، دستور---- دے دیا اور اس کی روشنی میں عملی زندگی کے لیے ہر نبی نے منہاج---- طور طریقے اور جزئیات بتا دیں (الحج 67:22)۔ اگر اللہ چاہتا تو از خود تم سب کو ایک ہی اُمّت بنا دیتا لیکن اس نے ایسا نہیں کیا تا کہ تمہاری سیرت کے مضمر جوہروں کی پرکھ ہو جائے کہ تم عطا کردہ قوانین کے مطابق ایسا کرتے ہو یا نہیں۔ تم حال اور مستقبل کی زندگی کی شادابیوں اور شرف و برتری کے



حصول کے لیے ایک دوسرے پر سبقت لے جانے کی کوشش کیا کرو۔ تم سب کو اللہ کے قانونِ مکافات law of accountability کی طرف ہی لوٹ کر جانا ہے۔ وہ تمہیں بتادے گا جن امور میں تم اختلاف کیا کرتے تھے۔ (48)

وَاَنِ احۡكُمۡ بَيۡنَهُمۡ بِمَاۤ اَنۡزَلَ اللّٰهُ وَلَا تَتَّبِعۡ اَهۡوَآءَهُمۡ
وَاحۡذَرۡهُمۡ اَنۡ يَّفۡتِنُوۡكَ عَنۡۢ بَعۡضِ مَاۤ اَنۡزَلَ اللّٰهُ
اِلَيۡكَ‌ؕ فَاِنۡ تَوَلَّوۡا فَاعۡلَمۡ اَنَّمَا يُرِيۡدُ اللّٰهُ اَنۡ يُّصِيۡبَهُمۡ
بِبَعۡضِ ذُنُوۡبِهِمۡ‌ؕ وَاِنَّ كَثِيۡرًا مِّنَ النَّاسِ لَفٰسِقُوۡنَ ﴿۴۹﴾

اے رسول صلّی اللہ علیہ وسلّم! تُو ان کے مابین جو اللہ نے نازل فرمایا ہے، اُس کے مطابق فیصلے کر اور ان کی پست خواہشات کو مت follow کرنا اور ان سے careful رہنا کہ، اُس میں سے کسی امر سے تجھے ہٹا نہ دیں جو اللہ نے تیری طرف نازل کیا ہے۔ اور اگر یہ نہ مانیں تو سمجھ لے کہ اللہ کے قانونِ مکافات کے مطابق ان کے بعض گناہوں کی وجہ سے تباہیاں آنے والی ہیں۔ انسانوں میں سے اکثر ایسے ہیں جو دین سے گریز کی راہیں تلاش کرتے رہتے ہیں۔ (49)

اَفَحُكۡمَ الۡجَاهِلِيَّةِ يَبۡغُوۡنَ‌ؕ وَمَنۡ اَحۡسَنُ مِنَ اللّٰهِ حُكۡمًا
لِّقَوۡمٍ يُّوۡقِنُوۡنَ ﴿۵۰﴾ ع

7 ع 7 11

کیا یہ قرآن سے پہلے، جہالت کے دور کا نظام چاہتے ہیں؟ اللہ کے قوانین پر یقین رکھنے والوں کے لیے اللہ کے عطا کردہ ضابطۂ زندگی سے بہتر متوازن و اکمل ضابطہ اور کیا ہوسکتا ہے؟ (50)

يٰۤاَيُّهَا الَّذِيۡنَ اٰمَنُوۡا لَا تَتَّخِذُوا الۡيَهُوۡدَ وَالنَّصٰرٰۤى
اَوۡلِيَآءَ ؔۘ بَعۡضُهُمۡ اَوۡلِيَآءُ بَعۡضٍ‌ؕ وَمَنۡ يَّتَوَلَّهُمۡ
مِّنۡكُمۡ فَاِنَّهٗ مِنۡهُمۡ‌ؕ اِنَّ اللّٰهَ لَا يَهۡدِى الۡقَوۡمَ

وقف لازم وقف منزل

اے اہلِ ایمان! یہود اور نصاریٰ کو دوست نہ بنانا۔ یہ آپس میں ایک دوسرے کے دوست ہیں۔ اور جو کوئی تم میں سے اِن کو دوست بناتا ہے تو وہ انہی میں سے ہوجاتا ہے۔ دین

عند المعص وقف غفران

الظّٰلِمِيْنَ ۝٥١

کی حدود سے نکل جانے والوں کو، اللہ کے قانونِ مکافات کے مطابق، ہدایت نہیں ملا کرتی۔ (51)

فَتَرَى الَّذِيْنَ فِيْ قُلُوْبِهِمْ مَّرَضٌ يُّسَارِعُوْنَ فِيْهِمْ يَقُوْلُوْنَ نَخْشٰٓى اَنْ تُصِيْبَنَا دَآئِرَةٌ ۭ فَعَسَى اللّٰهُ اَنْ يَّاْتِيَ بِالْفَتْحِ اَوْ اَمْرٍ مِّنْ عِنْدِهٖ فَيُصْبِحُوْا عَلٰي مَآ اَسَرُّوْا فِيْٓ اَنْفُسِهِمْ نٰدِمِيْنَ ۝٥٢ۭ

سو، اے رسول صلّی اللہ علیہ وسلّم! تو دیکھے گا کہ جن کے قلوب میں منافقت کا روگ ہے وہ ان یہود ونصاریٰ کی طرف دوڑ دوڑ کر جاتے ہیں اور کہتے ہیں کہ ان کی رفاقت چھوڑ کر ہم کسی مصیبت کے گھیراؤ میں نہ آجائیں۔ وہ وقت دور نہیں کہ اللہ کی طرف سے کوئی فیصلہ کن مرحلہ آجائے یا اللہ آپ کو فتح عطا کردے۔ پھر جو کچھ انہوں نے اپنے دلوں میں چھپا رکھا ہے اس کے باعث ندامت محسوس کریں گے۔ (52)

الثلثة

وَيَقُوْلُ الَّذِيْنَ اٰمَنُوْٓا اَهٰٓؤُلَاۗءِ الَّذِيْنَ اَقْسَمُوْا بِاللّٰهِ جَهْدَ اَيْمَانِهِمْ ۙ اِنَّهُمْ لَمَعَكُمْ ۭ حَبِطَتْ اَعْمَالُهُمْ فَاَصْبَحُوْا خٰسِرِيْنَ ۝٥٣

اور صاحبِ ایمان کہتے ہیں کہ کیا یہی ہیں وہ لوگ جنہوں نے پکّی قسمیں کھائی تھیں کہ ہم تو تمہارے ساتھ ہیں؟ ان کے اعمال اکارت ہوئے اور بالآخر نقصان اُٹھانے والے ہوگئے۔ (53)

يٰٓاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا مَنْ يَّرْتَدَّ مِنْكُمْ عَنْ دِيْنِهٖ فَسَوْفَ يَاْتِي اللّٰهُ بِقَوْمٍ يُّحِبُّهُمْ وَيُحِبُّوْنَهٗٓ ۙ اَذِلَّةٍ عَلَي الْمُؤْمِنِيْنَ اَعِزَّةٍ عَلَي الْكٰفِرِيْنَ ۡ يُجَاهِدُوْنَ فِيْ سَبِيْلِ اللّٰهِ وَلَا يَخَافُوْنَ لَوْمَةَ لَاۗىِٕمٍ ۭ ذٰلِكَ فَضْلُ اللّٰهِ يُؤْتِيْهِ مَنْ يَّشَاۗءُ ۭ وَاللّٰهُ وَاسِعٌ عَلِيْمٌ ۝٥٤



اے اہلِ ایمان! جو تم میں سے اپنے دین سے پھر جائے تو اللہ تمہاری جگہ ایسی قوم لے آئے گا جو اس سے محبّت رکھیں گے ---- خلوص اور استقامت سے اللہ کے احکام کی اطاعت پر جمے رہیں گے اور اللہ اُن سے محبّت کرے گا ---- اُن کو وہ تمام ثمرات ونتائج عطا فرمائے گا جو اس کے قوانین کی اطاعت کا فطری ماحصل ہیں۔ وہ مومنین کے ساتھ مشفق اور ہمدرد ہوں گے اور کفّار پر

سخت اور غالب (الفتح 29:48)۔ اللہ کے دین کے نظام کے قیام واستحکام کے لیے جہاد کرنے والے اور، کسی کی طعن و تشنیع سے ڈرنے والے نہ ہوں گے۔ یہ اللہ کا احسان ہے جسے وہ اپنے قانون---- مشیّت کے مطابق عطا کرتا ہے۔ اللہ علم رکھنے والا اور کثیر العطا ہے۔ (54)

اِنَّمَا وَلِيُّكُمُ اللّٰهُ وَرَسُوْلُهٗ وَالَّذِيْنَ اٰمَنُوا الَّذِيْنَ يُقِيْمُوْنَ الصَّلٰوةَ وَيُؤْتُوْنَ الزَّكٰوةَ وَهُمْ رٰكِعُوْنَ۝۵۵

یاد رکھو! تمہارا دوست اللہ اور اس کا رسول صلّی اللہ علیہ وسلّم اور وہ مومنین ہیں جو دین کا نظام قائم کرتے ہیں اور زکٰوۃ---- نوعِ انسانی کی طبیعی زندگی اور ذات کی نشوونما Development-Growth کا سامان بہم پہنچاتے ہیں اور اللہ کے قوانین کے سامنے اپنے آپ کو جھکائے رکھتے ہیں۔ (55)

ع 8 6 12

وَمَنْ يَّتَوَلَّ اللّٰهَ وَرَسُوْلَهٗ وَالَّذِيْنَ اٰمَنُوْا فَاِنَّ حِزْبَ اللّٰهِ هُمُ الْغٰلِبُوْنَ۝۵۶

جس نے اللہ اور اس کے رسول صلّی اللہ علیہ وسلّم اور مومنین کی رفاقت حاصل کر لی تو یہی حزب اللہ ہیں جو اللہ کے قوانین پر نہایت سختی سے کاربند ہوں اور ان کے دل ایک دوسرے سے ملے ہوئے ہوں (حزب اللہ) اور وہ غالب و بالا دست رہنے والے ہیں۔ (56)

يٰۤاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا لَا تَتَّخِذُوا الَّذِيْنَ اتَّخَذُوْا دِيْنَكُمْ هُزُوًا وَّلَعِبًا مِّنَ الَّذِيْنَ اُوْتُوا الْكِتٰبَ مِنْ قَبْلِكُمْ وَالْكُفَّارَ اَوْلِيَآءَ ۚ وَاتَّقُوا اللّٰهَ اِنْ كُنْتُمْ مُّؤْمِنِيْنَ۝۵۷

اے اہلِ ایمان! کفّار کو اور جنہیں تم سے پہلے کتاب دی گئی ان میں سے جنہوں نے تمہارے دین کو ہنسی مذاق بنا رکھا ہے، ان کو اپنا دوست نہ بنانا۔ اگر تم مومن

ہوتو اللہ کے قوانین سے متمسّک رہنا۔ (57)

وَاِذَا نَادَیۡتُمۡ اِلَی الصَّلٰوۃِ اتَّخَذُوۡهَا هُزُوًا وَّلَعِبًا ؕ ذٰلِكَ بِاَنَّهُمۡ قَوۡمٌ لَّا یَعۡقِلُوۡنَ ﴿۵۸﴾

جب تم صلوٰۃ ادا کرنے کے لیے بلاتے ہو تو یہ لوگ اس کو بھی ہنسی تماشا بناتے ہیں۔ یہ اس لیے کہ یہ عقل وشعور سے کام نہیں لیتے۔ (58)



قُلۡ یٰۤاَهۡلَ الۡكِتٰبِ هَلۡ تَنۡقِمُوۡنَ مِنَّاۤ اِلَّاۤ اَنۡ اٰمَنَّا بِاللّٰهِ وَمَاۤ اُنۡزِلَ اِلَیۡنَا وَمَاۤ اُنۡزِلَ مِنۡ قَبۡلُ ۙ وَاَنَّ اَكۡثَرَكُمۡ فٰسِقُوۡنَ ﴿۵۹﴾

اے رسول صلّی اللہ علیہ وسلّم! ان سے پوچھ کہ اے اہلِ کتاب! کیا تم صرف اس لیے ہم سے بَیر رکھتے ہو کہ ہم اللہ پر اور اس پر جو ہمیں دیا گیا اور جو ہم سے پہلے کی اُمّتوں کو عطا کیا گیا، ایمان لائے ہوئے ہیں۔ بلاشبہہ، تم میں سے اکثر ایسے ہیں جو دین کے ڈسپلن کو توڑ کر باہر نکل جانے والے ہیں۔ (59)

قُلۡ هَلۡ اُنَبِّئُكُمۡ بِشَرٍّ مِّنۡ ذٰلِكَ مَثُوۡبَةً عِنۡدَ اللّٰهِ ؕ مَنۡ لَّعَنَهُ اللّٰهُ وَغَضِبَ عَلَیۡهِ وَجَعَلَ مِنۡهُمُ الۡقِرَدَةَ وَالۡخَنَازِیۡرَ وَعَبَدَ الطَّاغُوۡتَ ؕ اُولٰٓئِكَ شَرٌّ مَّكَانًا وَّاَضَلُّ عَنۡ سَوَآءِ السَّبِیۡلِ ﴿۶۰﴾

ان سے کہہ کہ کیا میں تمہیں بتاؤں کہ اللہ کے یہاں اس سے بھی بھیانک انجام کس کا ہے؟ اُس کا جس پر اللہ نے لعنت کی اور اپنے سے دور کرکے اُسے اپنی رحمت سے محروم کردیا اور وہ اللہ کی گرفت میں آگیا اور ان میں سے وہ جن کی سرشت ِگر کر حیوانوں یعنی بندروں اور خنزیروں کی سطح پر آگئی (البقرۃ 2:65، الاعراف 7 : 166) اور وہ مُستبِد قوّتوں کے غلام بن گئے۔ یہی ہیں جن کا ٹھکانا برا ہے اور وہ زندگی کی متوازن راہ سے دور جاپڑے۔ (60)



وَاِذَا جَآءُوۡكُمۡ قَالُوۡۤا اٰمَنَّا وَقَدۡ دَّخَلُوۡا بِالۡكُفۡرِ وَهُمۡ قَدۡ خَرَجُوۡا بِهٖ ؕ وَاللّٰهُ اَعۡلَمُ بِمَا كَانُوۡا یَكۡتُمُوۡنَ ﴿۶۱﴾

جب یہ تیرے پاس آتے ہیں تو کہتے ہیں کہ ہم دین کے نظام پر ایمان لے آئے ہیں۔ درحقیقت، وہ جب آئے تھے تو بھی اس نظام کے منکر تھے اور جب گئے تو بھی منکر

کے منکر۔ جو عزائم اور نظریات وہ چھپائے ہوئے ہیں، اللہ کو ان کا خوب علم ہے۔ (61)

وَتَرٰى كَثِيْرًا مِّنْهُمْ يُسَارِعُوْنَ فِى الْاِثْمِ وَالْعُدْوَانِ وَاَكْلِهِمُ السُّحْتَ ؕ لَبِئْسَ مَا كَانُوْا يَعْمَلُوْنَ ﴿۶۲﴾

ان میں بیشتر کو تو دیکھے گا کہ یہ جرم، دین کے نظام سے سرکشی اور حرام خوری میں سب سے تیز ہیں۔ بہت برا ہے جو کچھ یہ کر رہے ہیں۔ (62)

لَوْلَا يَنْهٰهُمُ الرَّبّٰنِيُّوْنَ وَالْاَحْبَارُ عَنْ قَوْلِهِمُ الْاِثْمَ وَاَكْلِهِمُ السُّحْتَ ؕ لَبِئْسَ مَا كَانُوْا يَصْنَعُوْنَ ﴿۶۳﴾

ان کے علماء اور مشائخ بھی اِن کو گناہ کی باتیں کہنے اور حرام خوری سے کیوں نہیں روکتے۔ کس قدر گھناؤنے ہیں ان کے کام۔ (63)

وَقَالَتِ الْيَهُوْدُ يَدُ اللّٰهِ مَغْلُوْلَةٌ ؕ غُلَّتْ اَيْدِيْهِمْ وَلُعِنُوْا بِمَا قَالُوْا ۘ بَلْ يَدٰهُ مَبْسُوْطَتٰنِ ۙ يُنْفِقُ كَيْفَ يَشَآءُ ؕ وَلَيَزِيْدَنَّ كَثِيْرًا مِّنْهُمْ مَّآ اُنْزِلَ اِلَيْكَ مِنْ رَّبِّكَ طُغْيَانًا وَّكُفْرًا ؕ وَاَلْقَيْنَا بَيْنَهُمُ الْعَدَاوَةَ وَالْبَغْضَآءَ اِلٰى يَوْمِ الْقِيٰمَةِ ؕ كُلَّمَآ اَوْقَدُوْا نَارًا لِّلْحَرْبِ اَطْفَاَهَا اللّٰهُ ۙ وَيَسْعَوْنَ فِى الْاَرْضِ فَسَادًا ؕ وَاللّٰهُ لَا يُحِبُّ الْمُفْسِدِيْنَ ﴿۶۴﴾

یہود کہتے ہیں کہ سامانِ زیست عطا کرنے میں اللہ کا ہاتھ رکا ہوا ہے جو ہمیں انفاق کا حکم دے رہا ہے۔ حال آں کہ یہ خود بُخل کرتے ہیں اور اس نوعِ کی باتیں کہنے پر اُن پر لعنت کی گئی اور وہ زندگی کی شادابیوں سے محروم ہو چکے ہیں۔ اللہ تو درحقیقت، کشادہ ظرف ہے، نوعِ انسانی کو سامانِ زیست، اپنی مشیّت کے مطابق، عطا فرماتا رہتا ہے۔ اے رسول صلّی اللہ علیہ وسلّم! تیرے ربّ کی طرف سے تجھ پر نازل کیا گیا ضابطۂ زندگی، ان کی اکثریّت کی سرکشی اور انکار میں اضافے کا موجب بن جائے گا۔ اور ہمارے قانونِ مکافات کے مطابق، قیامت تک کے لیے ان کے مابین بغض اور عداوت پڑ گئی ہے۔ جب کبھی یہ جنگ کی آگ بھڑکاتے ہیں، اللہ کا قانون اسے سرد کر دیتا ہے۔ یہ مملکت میں فساد بھی

برپا کرتے رہتے ہیں۔ اللہ ان فساد پیدا کرنے والوں کو پسند نہیں کرتا۔ (64)

وَلَوۡ اَنَّ اَهۡلَ الۡكِتٰبِ اٰمَنُوۡا وَاتَّقَوۡا لَـكَفَّرۡنَا عَنۡهُمۡ سَيِّاٰتِهِمۡ وَلَاَدۡخَلۡنٰهُمۡ جَنّٰتِ النَّعِيۡمِ ۝٦٥

اگر یہ اہلِ کتاب، دین کی اقدار پر ایمان لے آتے اور اللہ کے قوانین سے ہم آہنگ رہتے ہوئے محفوظ رہ کر چلتے تو ہم ان کی پیدا کردہ ناہمواریاں ان سے دور کر دیتے اور انہیں نعماء سے بھرپور جنّت کے باغات میں داخل کر دیتے۔ (65)

وَلَوۡ اَنَّهُمۡ اَقَامُوا التَّوۡرٰٮةَ وَالۡاِنۡجِيۡلَ وَمَاۤ اُنۡزِلَ اِلَيۡهِمۡ
مِّنۡ رَّبِّهِمۡ لَاَكَلُوۡا مِنۡ فَوۡقِهِمۡ وَمِنۡ تَحۡتِ اَرۡجُلِهِمۡ ؕ
مِنۡهُمۡ اُمَّةٌ مُّقۡتَصِدَةٌ ؕ وَكَثِيۡرٌ مِّنۡهُمۡ سَآءَ مَا ع 9 10 13
يَعۡمَلُوۡنَ ۝٦٦

اگر یہ توریت اور انجیل اور ان کے ربّ کی طرف سے ان کے لیے نازل کردہ قرآن حکیم پر عمل پیرا رہتے تو انہیں ہر طرف سے فراواں رزق ملتا (الاعراف 96:7)۔ ان میں سے ایک گروہ تو میانہ رو ہے اور اکثریّت بداعمال۔ (66)

يٰۤاَيُّهَا الرَّسُوۡلُ بَلِّغۡ مَاۤ اُنۡزِلَ اِلَيۡكَ مِنۡ رَّبِّكَ ؕ وَاِنۡ لَّمۡ تَفۡعَلۡ فَمَا بَلَّغۡتَ رِسٰلَتَهٗ ؕ وَاللّٰهُ يَعۡصِمُكَ مِنَ النَّاسِ ؕ اِنَّ اللّٰهَ لَا يَهۡدِى الۡقَوۡمَ الۡكٰفِرِيۡنَ ۝٦٧

اے رسول صلّی اللہ علیہ وسلّم! جو کچھ تیرے ربّ کی طرف سے تیری طرف نازل کیا گیا ہے، اسے دوسرے انسانوں تک پہنچائے جا۔ اگر تُو نے ایسا نہ کیا تو تُو نے اس کی رسالت Communication کا حق ادا نہ کیا۔ اللہ، مخالفِ دین لوگوں سے تیری اور تیرے رسالت کے مشن کی حفاظت کرے گا۔ کافر، یقیناً اللہ کی طرف سے ہدایت نہیں پا سکتے۔ (67)

قُلۡ يٰۤاَهۡلَ الۡكِتٰبِ لَسۡتُمۡ عَلٰى شَىۡءٍ حَتّٰى تُقِيۡمُوا التَّوۡرٰٮةَ وَالۡاِنۡجِيۡلَ وَمَاۤ اُنۡزِلَ اِلَيۡكُمۡ مِّنۡ رَّبِّكُمۡ ؕ

واضح کر دے کہ اے اہلِ کتاب! جب تک تم توریت اور انجیل اور تمہارے ربّ کی طرف سے جو ضابطۂ

وَلَيَزِيدَنَّ كَثِيرًا مِّنْهُم مَّآ أُنزِلَ إِلَيْكَ مِن رَّبِّكَ
طُغْيَانًا وَكُفْرًا ۖ فَلَا تَأْسَ عَلَى الْقَوْمِ الْكَافِرِينَ ۝٦٨

قانون، قرآن مجید تمہیں دیا گیا ہے، ان پر عمل پیرا
نہیں رہتے، تم کسی بھی اصولِ ہدایت پر نہیں۔ تیرے
ربّ کی طرف سے تجھ پر نازل کیے گئے ضابطۂ زندگی
کے پیشِ نظر، ان کی اکثریّت اپنی سرکشی اور انکار میں
اور زیادہ آگے بڑھتی چلی جائے گی۔ لہٰذا، تُو اِن
کافروں کا غم نہ کھا۔ (68)

إِنَّ الَّذِينَ آمَنُوا وَالَّذِينَ هَادُوا وَالصَّابِئُونَ وَالنَّصَارَىٰ
مَنْ آمَنَ بِاللَّهِ وَالْيَوْمِ الْآخِرِ وَعَمِلَ صَالِحًا فَلَا خَوْفٌ
عَلَيْهِمْ وَلَا هُمْ يَحْزَنُونَ ۝٦٩

دین کی مستقل اَقدار پر ایمان لانے والے ہوں یا
یہودی، صابی ہوں یا نصارٰی، ان میں سے جس نے بھی
اللہ کی حاکمیت Sovereignty اور یومِ آخرت پر
یقین رکھا اور صلاحیّت پرور کام کیے، نہ اسے کوئی اندیشہ
ہوگا اور نہ داخلی حزن (البقرہ 62:2)۔ (69)

لَقَدْ أَخَذْنَا مِيثَاقَ بَنِي إِسْرَائِيلَ وَأَرْسَلْنَا إِلَيْهِمْ
رُسُلًا ۖ كُلَّمَا جَاءَهُمْ رَسُولٌ بِمَا لَا تَهْوَىٰ أَنفُسُهُمْ
فَرِيقًا كَذَّبُوا وَفَرِيقًا يَقْتُلُونَ ۝٧٠

ہم نے بنی اسرائیل سے دین کی تعلیم پر عمل پیرا رہنے کا
پختہ عہد لیا تھا (البقرہ 83:2) اور ان کی طرف رسول
بھیجے۔ جب بھی ان کے پاس کوئی رسول پیغامِ وحی لے
کر آتا جو ان کے پسندِ خاطر نہ ہوتا تو وہ بعض رسولوں کی
تکذیب کرنے لگتے اور کچھ کی تذلیل وتحقیر کرتے یا اُن
کے قتل کے درپے ہوجاتے (البقرہ 87:2)۔ (70)

وَحَسِبُوا أَلَّا تَكُونَ فِتْنَةٌ فَعَمُوا وَصَمُّوا ثُمَّ تَابَ اللَّهُ
عَلَيْهِمْ ثُمَّ عَمُوا وَصَمُّوا كَثِيرٌ مِّنْهُمْ ۚ وَاللَّهُ بَصِيرٌ بِمَا
يَعْمَلُونَ ۝٧١

وہ سمجھتے تھے کہ ان کا کوئی مواخذہ نہیں ہوگا، کوئی سزا نہیں
ملے گی۔ اس نَخوَت میں انکے کان حق نیوش نہ رہے اور
ان کے قلب بصیرت سے محروم ہوگئے یعنی انہوں نے غور
وفکر کی صلاحیّت سے کام لینا چھوڑ دیا۔ ان کے پشیمان

ہونے پر پھر اللہ ان کی طرف متوجہ ہوا۔ مگر اس کے بعد ان کی اکثریّت پھر اقدارِ وحی سے غافل ہو کر غور و فکر کی صلاحیّت کھو بیٹھی۔ اللہ ان کے اعمال کو دیکھ رہا تھا۔ (71)

لَقَدۡ كَفَرَ الَّذِيۡنَ قَالُوۡۤا اِنَّ اللّٰهَ هُوَ الۡمَسِيۡحُ ابۡنُ مَرۡيَمَ ؕ وَقَالَ الۡمَسِيۡحُ يٰبَنِىۡۤ اِسۡرَآءِيۡلَ اعۡبُدُوا اللّٰهَ رَبِّىۡ وَرَبَّكُمۡ ؕ اِنَّهٗ مَنۡ يُّشۡرِكۡ بِاللّٰهِ فَقَدۡ حَرَّمَ اللّٰهُ عَلَيۡهِ الۡجَـنَّةَ وَمَاۡوٰٮهُ النَّارُ ؕ وَمَا لِلظّٰلِمِيۡنَ مِنۡ اَنۡصَارٍ‏

جن لوگوں نے کہا کہ مسیح ابنِ مریمؑ ہی اللہ ہے، انہوں نے یقیناً حقائق سے انکار کیا (المآئدۃ 17:5) حال آں کہ مسیح علیہ السّلام نے تو کہا تھا کہ اے بنی اسرائیل! تم اُس اللہ کے احکام و قوانین کی اطاعت کرو جو تمہارا بھی اور میرا بھی ربّ ہے۔ جس نے کسی اور ہستی کو اللہ کا مثیل و ہم سر ٹھیرایا، اللہ نے اس پر جنّت حرام کر دی اور اس کا ٹھکانا جہنّم ہے۔ اللہ کا مقام اور ہستیوں کو دینے والوں --- ظالمین --- کا کوئی مددگار نہیں ہوتا۔ (72)

لَقَدۡ كَفَرَ الَّذِيۡنَ قَالُوۡۤا اِنَّ اللّٰهَ ثَالِثُ ثَلٰثَةٍ ۘ وَمَا مِنۡ اِلٰهٍ اِلَّاۤ اِلٰـهٌ وَّاحِدٌ ؕ وَاِنۡ لَّمۡ يَنۡتَهُوۡا عَمَّا يَقُوۡلُوۡنَ لَيَمَسَّنَّ الَّذِيۡنَ كَفَرُوۡا مِنۡهُمۡ عَذَابٌ اَلِيۡمٌ‏

وقف لازم

بے شک اُن لوگوں نے بھی حقائق کی نفی کی جنہوں نے کہا کہ اللہ تین---- اللہ، مسیح اور روحُ القدُس---- باپ، بیٹا اور روح القدس میں سے تیسرا ایک ہے، حال آں کہ اِلٰہِ واحد کے سوا اور کوئی الٰہ ہے ہی نہیں۔ اگر یہ نصارٰی جو باتیں کہہ رہے ہیں، ان سے باز نہ آئے تو ان میں سے توحیدِ الوہیّت کا انکار کرنے والوں کو دردناک عذاب ضرور مل کر رہے گا۔ (73)

اَفَلَا يَتُوۡبُوۡنَ اِلَى اللّٰهِ وَيَسۡتَغۡفِرُوۡنَهٗ ؕ وَاللّٰهُ غَفُوۡرٌ رَّحِيۡمٌ‏

یہ لوگ غلط فکری اور غلط نگہی چھوڑ کر اللہ کی طرف کیوں رجوع نہیں کرتے اور اللہ سے حفاظت کیوں طلب نہیں کرتے؟ اللہ تو ہے ہی جرم و گناہ کے اثرات کو محو کرنے

اور رحمت فرمانے والا۔ (74)

مَا الْمَسِيْحُ ابْنُ مَرْيَمَ اِلَّا رَسُوْلٌ ۚ قَدْ خَلَتْ مِنْ قَبْلِهِ الرُّسُلُ ؕ وَاُمُّهٗ صِدِّيْقَةٌ ؕ كَانَا يَاْكُلٰنِ الطَّعَامَ ؕ اُنْظُرْ كَيْفَ نُبَيِّنُ لَهُمُ الْاٰيٰتِ ثُمَّ انْظُرْ اَنّٰى يُؤْفَكُوْنَ ۝

مسیح ابنِ مریم علیہ السلام تو ایک رسول ہی تھا۔ اس سے پہلے کئی رسول علیہم السّلام گزر چکے اور اس کی والدہ اپنے قول واعتقاد میں سچّی تھی اور اپنے عمل سے اپنی سچّائی کی تصدیق کرنے والی۔ دونو، عام انسانوں کی طرح کھاتے پیتے تھے۔ دیکھو، ہم کس طرح نکھار کر آیات واضح کر رہے ہیں۔ انہیں دیکھیں، یہ الٹے کدھر بھاگے جاتے ہیں۔ (75)

قُلْ اَتَعْبُدُوْنَ مِنْ دُوْنِ اللّٰهِ مَا لَا يَمْلِكُ لَكُمْ ضَرًّا وَّلَا نَفْعًا ؕ وَاللّٰهُ هُوَ السَّمِيْعُ الْعَلِيْمُ ۝

اے رسول صلّی اللہ علیہ وسلّم! ان سے پوچھ کہ کیا تم اللہ کو چھوڑ کر ان کی عبودیّت اختیار کیے ہوئے ہو جو تمہیں کوئی نفع اور نقصان پہنچانے کا کوئی اختیار ہی نہیں رکھتے؟ اللہ تو ہر بات کا علم رکھنے والا اور سننے والا ہے۔ (76)

قُلْ يٰۤاَهْلَ الْكِتٰبِ لَا تَغْلُوْا فِيْ دِيْنِكُمْ غَيْرَ الْحَقِّ وَلَا
ع 10 11 14 تَتَّبِعُوْۤا اَهْوَآءَ قَوْمٍ قَدْ ضَلُّوْا مِنْ قَبْلُ وَاَضَلُّوْا كَثِيْرًا
وَّضَلُّوْا عَنْ سَوَآءِ السَّبِيْلِ ۝ ع

بتادے کہ اے اہلِ کتاب! اپنے دینی اعتقادات میں حق کو چھوڑ کر غلوُ، مبالغہ نہ کیا کرو۔ مسیح علیہ السّلام ابنِ مریم صرف ایک رسول ہیں۔ انہیں اللہ کا مقام نہ دو۔ اور اُس قوم کے جذبات وپست خواہشات کے پیچھے مت لگو جو پہلے ہی گمراہ ہو کر متوازن راہ سے ہٹ چکی ہے اور اس نے بہت سے انسانوں کو بھی گمراہ کیا۔ (77)

لُعِنَ الَّذِيْنَ كَفَرُوْا مِنْۢ بَنِيْۤ اِسْرَآءِيْلَ عَلٰى لِسَانِ دَاوٗدَ وَعِيْسَى ابْنِ مَرْيَمَ ؕ ذٰلِكَ بِمَا عَصَوْا وَّكَانُوْا يَعْتَدُوْنَ ۝

بنی اسرائیل میں سے جنہوں نے دین کی اقدار کو ماننے سے انکار کر دیا تھا، وہ حضرت داوٗد علیہ السّلام اور حضرت عیسٰی علیہ السّلام ابنِ مریم کی زبان سے ملعون

قرار دیئے جا چکے ہیں اس لیے کہ انہوں نے نافرمانی کی اور وہ حدود فراموش تھے۔ (78)

كَانُوْا لَا يَتَنَاهَوْنَ عَنْ مُّنْكَرٍ فَعَلُوْهُ ؕ لَبِئْسَ مَا كَانُوْا يَفْعَلُوْنَ ۝٧٩

جو ممنوع کام خود کرتے تھے اُن سے ایک دوسرے کو روکتے ٹوکتے بھی نہ تھے۔ بہت ہی قبیح فعل تھا جو وہ کرتے تھے۔ (79)

تَرٰى كَثِيْرًا مِّنْهُمْ يَتَوَلَّوْنَ الَّذِيْنَ كَفَرُوْا ؕ لَبِئْسَ مَا قَدَّمَتْ لَهُمْ اَنْفُسُهُمْ اَنْ سَخِطَ اللّٰهُ عَلَيْهِمْ وَفِي الْعَذَابِ هُمْ خٰلِدُوْنَ ۝٨٠

اے رسول صلّی اللہ علیہ وسلّم! تو دیکھ رہا ہے کہ ان کی اکثریّت نے کفّار کو دوست بنالیا ہے اور انہوں نے مستقبل کے لیے کتنا برا سامان جمع کرلیا کیوں کہ یہ اللہ کے احکام کے مطابق نہیں اور وہ عذاب میں ہمیشہ رہیں گے۔ (80)

وَلَوْ كَانُوْا يُؤْمِنُوْنَ بِاللّٰهِ وَالنَّبِيِّ وَمَآ اُنْزِلَ اِلَيْهِ مَا اتَّخَذُوْهُمْ اَوْلِيَآءَ وَلٰكِنَّ كَثِيْرًا مِّنْهُمْ فٰسِقُوْنَ ۝٨١

اے کاش! یہ اللہ پر اور نبی صلّی اللہ علیہ وسلّم پر اور جو اس پر نازل کیا گیا، ایمان لے آتے، اور کفّار کو دوست نہ بناتے، لیکن ان میں اکثریّت ایسی ہے جو دین کے ڈسپلن سے باہر نکل جاتی ہے۔ (81)

لَتَجِدَنَّ اَشَدَّ النَّاسِ عَدَاوَةً لِّلَّذِيْنَ اٰمَنُوا الْيَهُوْدَ وَالَّذِيْنَ اَشْرَكُوْا ۚ وَلَتَجِدَنَّ اَقْرَبَهُمْ مَّوَدَّةً لِّلَّذِيْنَ اٰمَنُوا الَّذِيْنَ قَالُوْٓا اِنَّا نَصٰرٰى ؕ ذٰلِكَ بِاَنَّ مِنْهُمْ قِسِّيْسِيْنَ وَرُهْبَانًا وَّاَنَّهُمْ لَا يَسْتَكْبِرُوْنَ ۝٨٢

اے رسول صلّی اللہ علیہ وسلّم! تُو یہود اور مشرکین کو مومنین کی دشمنی میں سب لوگوں کی نسبت، سخت پائے گا اور مومنین سے محبّت میں ان لوگوں کو قریب تر، جو اپنے آپ کو نصارٰی کہتے ہیں کیوں کہ ان میں نصارٰی کے منکسر المزاج اور لذائذ دنیوی کو ترک کردینے والے راہب بھی ہیں اور، ان میں غرورِ نفس نہیں ہے۔ (82)